Web: https://www.dailysadoepakistan.com , Email: dailyspak.isb@gmail.com

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن حکومت پاکستان سے تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بہاولپور، راولپنڈی سے بیک وقت شائع ہونے والا اردو روزنامہ

Daily SADA-E-PAKISTAN Rawalpindi

روزنامہ صدائے پاکستان راولپنڈی

بانی:۔ رانا عبدالسلام مرحوم
چیف ایڈیٹر: رانا عدنان

جلد:06 | جمعۃ المبارک 18 اگست 2023ء بمطابق 30 محرم الحرام 1445ھ قیمت 10 روپے ماہانہ 3000 روپے | شمارہ:100

شرک سے بالاتر

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لیے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے O وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتادو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو O

(سورۃ النحل 16 ۔۔۔ ترجمہ آیت (1-2) ۔۔۔ (قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کا احترام آپ پر لازم ہے)

جڑانوالہ کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور مکمل طور پر ناقابل برداشت ہے، آرمی چیف

90 روز میں عام انتخابات نہیں ہو سکتے جبکہ نئی مردم شماری کے تحت حلقہ بندیوں کا کام چار ماہ میں مکمل کرلیا جائے گا، چیف الیکشن کمشنر سلطان سکندر راجہ کی زیر صدارت الیکشن کمیشن کا اجلاس ہوا

آئندہ عام انتخابات اور نئی مردم شماری کے بعد کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا، اجلاس میں انتخابی حلقہ بندیوں کا کام چار ماہ میں مکمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس پر کام آج سے ہی شروع ہو جائے گا

الیکشن کمیشن نے نئی حلقہ بندیاں کرانے کا فیصلہ کرلیا ہے جس کے لیے شیڈول کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے، نئی حلقہ بندیوں کیلئے صوبائی حکومتوں اور ادارہ شماریات سے معاونت طلب کرلی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے کہا ہے کہ 90 روز میں عام انتخابات نہیں ہو سکتے جبکہ نئی مردم شماری کے تحت حلقہ بندیوں کا کام چار ماہ میں مکمل کرلیا جائے گا، چیف الیکشن کمشنر سلطان سکندر راجہ کی زیر صدارت الیکشن کمیشن کا اجلاس ہوا، جس میں آئندہ عام انتخابات اور نئی مردم شماری کے بعد کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا، اجلاس میں انتخابی حلقہ بندیوں کا کام چار ماہ میں مکمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس پر کام آج سے ہی شروع ہو جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے نئی حلقہ بندیاں (بقیہ نمبر 1)

پنجاب اور اسلام آباد پولیس بہتر تفتیش میں دیگر صوبوں سے پیچھے ہیں، چیف جسٹس

چیف جسٹس آف پاکستان نے ایک مقدمے کی سماعت کے دوران ریمارکس دیے ہیں کہ پنجاب اور اسلام آباد پولیس بہتر تفتیش میں دیگر صوبوں سے پیچھے ہے

سپریم کورٹ میں پولیس آرڈر 2002 کی منسوخی سے متعلق درخواستوں پر سماعت چیف جسٹس آف پاکستان کی سربراہی میں 3 رکنی بنچ نے سماعت کی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیف جسٹس آف پاکستان نے ایک مقدمے کی سماعت کے دوران ریمارکس دیے ہیں کہ پنجاب اور اسلام آباد پولیس بہتر تفتیش میں دیگر صوبوں سے پیچھے ہے، سپریم کورٹ میں پولیس آرڈر 2002 کی منسوخی سے متعلق درخواستوں پر سماعت چیف جسٹس آف پاکستان کی سربراہی میں 3 رکنی بنچ نے سماعت کی، دوران سماعت چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ (بقیہ نمبر 5)

نگران وزیر اعظم کا سیاحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو مزید ترقی دینے کا حکم

نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے سیاحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو مزید ترقی دینے کے احکامات جاری کر دیے، نگران وزیر اعظم کو ملک میں بیرونی سرمایہ کاری بڑھانے کیلئے قائم خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) کی تفصیلی بریفنگ دی گئی

انوار الحق کاکڑ کے زیر صدارت اجلاس میں جہانزیب خان سیکرٹری عملدرآمد (SIFC) اور جمیل احمد قریشی سیکرٹری (SIFC) نے شرکت کی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے سیاحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو مزید ترقی دینے کے احکامات جاری کر دیے۔ نگران وزیر اعظم کو ملک میں بیرونی سرمایہ کاری بڑھانے کیلئے قائم خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) کی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ انوار الحق کاکڑ کے زیر صدارت اجلاس میں جہانزیب خان سیکرٹری عملدرآمد اور جمیل احمد قریشی (SIFC) (بقیہ نمبر 6)

اسلام آباد: نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ سے [illegible] محمد صادق سنجرانی اور [illegible] ملاقات کر رہے ہیں۔

جڑانوالہ کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور مکمل طور پر ناقابل برداشت ہے، سالانہ آئی ایس پی آر انٹرنشپ پروگرام کے شرکا سے خطاب

معاشرے کے کسی بھی طبقے کی طرف سے کسی کے خلاف خاص طور پر اقلیتوں کے خلاف عدم برداشت اور انتہائی رویے کے ایسے واقعات کی کوئی گنجائش نہیں، آرمی چیف

عام انتخابات 90 دن میں نہیں ہو سکتے، الیکشن کمیشن

پاکستان کے تمام شہری بلاتفریق مذہب، جنس، ذات یا عقیدہ ایک دوسرے کے لیے برابر ہیں، کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی، اور ایسے جرائم کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا

آرمی چیف نے ملک میں انارکی اور بدامنی پھیلانے کے لیے عوام میں دراڑ، عدم برداشت، بداعتمادی اور پرتشدد رویے پیدا کرنے اور اسے ہوا دینے کے لیے دشمن قوتوں کی کوششوں کو بھی اجاگر کیا

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے کہا ہے کہ جڑانوالہ کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور مکمل طور پر ناقابل برداشت ہے (بقیہ نمبر 7)

راولپنڈی: جنرل سید عاصم منیر COAS سالانہ ISPR انٹرنشپ پروگرام کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں۔

پارلیمنٹ اپنی توہین کا احتساب نہیں کر سکتی کسی اور کا کیا کرے گی، عرفان صدیقی

اسلام آباد (یو این پی) (ن) لیگی رہنما عرفان صدیقی نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ اپنی توہین کا احتساب نہیں کر سکتی کسی اور کا کیا کرے گی، نواز شریف [illegible] (بقیہ نمبر 26)

عمران خان نے دیگر مقدمات میں گرفتاری سے روکنے کیلئے سپریم کورٹ سے رجوع کرلیا

اسلام آباد (یو این پی) سابق وزیر اعظم عمران خان نے دیگر مقدمات میں گرفتاری (بقیہ نمبر 28)

امریکا کا جڑانوالہ میں چرچ اور مسیحی برادری پر حملے پر تشویش کا اظہار

پاکستانی حکام واقعے کی مکمل تحقیقات کریں، تشدد میں ملوث تمام فریق پرامن رہیں، ترجمان نائب محکمہ خارجہ

واشنگٹن (یو این پی) امریکا نے جڑانوالہ میں چرچ اور مسیحی برادری پر حملے پر تشویش کا اظہار کیا ہے، امریکی محکمہ خارجہ کے نائب ترجمان ویدانت پٹیل نے پریس کانفرنس میں ایک سوال (بقیہ نمبر 25)

جڑانوالہ واقعہ، لوگوں کو اشتعال دلانے والا مرکزی ملزم گرفتار

ملزم یاسین کو منظر عام پر آنے والی ویڈیو کی مدد سے گرفتار کیا گیا، پولیس

فیصل آباد (یو این پی) جڑانوالہ واقعے میں لوگوں کو اشتعال دلانے والے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا، میڈیا [illegible] (بقیہ نمبر 24)

عمران خان کی جیل میں انگریزی ترجمے والے قرآن مجید کی درخواست

عمران خان نے جیل میں انگریزی ترجمے والے قرآن مجید کی درخواست دی ہے

اسلام آباد (یو این پی) پاکستان تحریک انصاف عمران خان نے جیل میں انگریزی ترجمے والے قرآن مجید کی درخواست دی ہے، [illegible] شعیب شاہین نے تصدیق کر دی (بقیہ نمبر 27)

فیصل آباد: جڑانوالہ میں کشیدگی کے بعد حالات مکمل کنٹرول کر لیے گئے

آپریشن میں مظاہرین سے تمام سڑکیں خالی کروا لی گئیں، مسیحی عبادت گاہوں پر حملہ کرنے والوں کی لسٹیں تیار کر لی گئی ہیں

فیصل آباد (یو این پی) فیصل آباد جڑانوالہ میں کشیدگی کے بعد حالات مکمل کنٹرول کر لیے گئے، میڈیا رپورٹس کے مطابق رات گئے ہونے والے آپریشن میں مظاہرین سے تمام سڑکیں خالی (بقیہ نمبر 9)

عدالت کا مراد سعید کے والد کو رہا کرنے کا حکم

پشاور (یو این پی) پشاور ہائیکورٹ نے مراد سعید کے والد سعید اللہ کو رہا کرنے کا حکم (بقیہ نمبر 8)

جڑانوالہ میں جلاؤ گھیراؤ میں ملوث 150 سے زائد افراد گرفتار، دو مقدمات درج

پنجاب کے شہر فیصل آباد کی تحصیل جڑانوالہ میں پیش آنے والے جلاؤ گھیراؤ کے واقعے میں ملوث 150 سے زائد افراد گرفتار کر لیے گئے

تھانہ سٹی جڑانوالہ میں واقعے میں ملوث ایک نامزد اور 1200 سے زائد نامعلوم افراد کے خلاف دو مقدمات بھی درج کر لیے گئے ہیں

فیصل آباد (بیورو رپورٹ) پنجاب کے شہر فیصل آباد کی تحصیل جڑانوالہ میں پیش آنے والے جلاؤ گھیراؤ کے واقعے میں ملوث 150 سے زائد افراد گرفتار کر لیے گئے۔ تھانہ سٹی جڑانوالہ میں واقعے میں ملوث ایک نامزد اور 1200 سے زائد نامعلوم افراد کے خلاف دو مقدمات بھی درج کر لیے گئے ہیں (بقیہ نمبر 10)

راشد منہاس کا 52 واں یوم شہادت 20 اگست کو منایا جائے گا

پائلٹ آفیسر راشد منہاس 17 فروری 1951 کو کراچی کی ایک معزز راجپوت فیملی میں پیدا ہوئے

اسلام آباد (یو این پی) نشان حیدر کا اعزاز حاصل کرنے والے پاک فضائیہ کے پائلٹ آفیسر راشد منہاس کا 52 واں یوم شہادت 20 اگست کو منایا جائے گا، وہ شہادت کا رتبہ حاصل کرنے (بقیہ نمبر 12)

جڑانوالہ واقعہ قابل مذمت، اسلامی ریاست میں جتھہ بازی کی گنجائش نہیں، احسن اقبال

اسلام آباد (یو این پی) سابق وفاقی وزیر احسن اقبال نے جڑانوالہ واقعے کی (بقیہ نمبر 11)

نگران حکومت کو کام کرنے سے روکا گیا تو مشکلات ہوں گی، ہائیکورٹ

لاہور ہائی کورٹ نے ریمارکس دیے کہ اگر نگران حکومت پنجاب کو کام سے روکا گیا تو مشکلات ہوں گی

عدالت نے الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ستمبر کے پہلے ہفتے جواب طلب کر لیا

لاہور (آئی این پی) لاہور ہائی کورٹ نے ریمارکس دیے کہ اگر نگران حکومت پنجاب کو کام سے روکا گیا تو مشکلات ہوں گی، عدالت نے الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ستمبر کے پہلے ہفتے جواب طلب کر لیا، [illegible] (بقیہ نمبر 13)

احسن اقبال کانفرنس میں شرکت کے لیے چین پہنچ گئے

سی پیک کا فیز ٹو پاک چین تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جائے گا

بیجنگ (یو این پی) سابق وفاقی وزیر احسن اقبال کانفرنس میں شرکت کے لیے چین پہنچ گئے [illegible] (بقیہ نمبر 14)

[illegible] نگران وزیر اعظم [illegible] چوہدری شجاعت حسین

امید ہے آپ کے دور میں معاشی بہتری آئے گی، ملکی مسائل پر تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لے کر چلیں، چوہدری شجاعت حسین کی انوار الحق کاکڑ کو نگران وزیر اعظم بننے پر مبارکباد

امید ہے آپ کے دور میں معاشی بہتری آئے گی، ملکی مسائل پر تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لے کر چلیں، عوام مہنگائی کے ہاتھوں پریشان ہے

اسلام آباد (یو این پی) نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے [illegible] چوہدری شجاعت حسین سے ٹیلیفونک رابطہ کیا، نگران (بقیہ نمبر 15)

لاہور: وزیر صنعت و تجارت پنجاب ایس ایم تنویر سے صنعتکاروں اور تاجروں کا وفد ملاقات کر رہا ہے۔

شہباز شریف 30 سال سے اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ہیں تو پھر بھائی کیوں پاکستان نہیں آیا، ندیم افضل چن

اسلام آباد (یو این پی) ندیم افضل چن [illegible] (بقیہ نمبر 16)

حسان نیازی کا کیس فوجی عدالت منتقل کر دیا گیا

حسان نیازی کا ملٹری کورٹ میں ٹرائل ہوگا، کل کوئٹہ سے راولپنڈی منتقل کیا گیا

اسلام آباد (یو این پی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما حسان نیازی کا کیس فوجی عدالت منتقل کر دیا گیا [illegible] (بقیہ نمبر 23)

SURANCE OMBUDSMAN'S CONCEPT OF
SPEEDY ... AT THE DOORSTEP
on T... 17 August, 2023
DERA ... AN

اسلام آباد: صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی [illegible] خطاب کر رہے ہیں۔

نگران وزیر اعلیٰ پنجاب محسن نقوی کا بینظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی کا دورہ

راولپنڈی (یو این پی) نگران وزیر اعلیٰ پنجاب محسن نقوی نے بینظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر اطلاعات عامر میر بھی ہمراہ تھے۔ وزیر اعلیٰ محسن نقوی نے ہسپتال کی ایمرجنسی میں علاج معالجے کا جائزہ لیا اور مریضوں اور تیمارداروں سے فراہم کردہ طبی سہولتوں اور مفت ادویات کی دستیابی کے بارے میں پوچھا۔ محسن (بقیہ نمبر 22)

لاہور: نگران وزیر صحت ڈاکٹر جاوید اکرم [illegible] اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

نگران وفاقی کابینہ کے لیے مزید دو نام سامنے آگئے

نگران وزیر برائے آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام اور سینئر صحافی مرتضیٰ سولنگی کو وفاقی وزیر اطلاعات بنائے جانے کا امکان

اسلام آباد (یو این پی) نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے اپنی وفاقی کابینہ کو حتمی شکل دے دی ہے، اس حوالے سے ناموں کا جلد اعلان کر دیا جائے گا، نگران وفاقی کابینہ کے لیے (بقیہ نمبر 21)

امیر جے یو آئی سے فاٹا کے وفد کی ملاقات، امن و امان بارے آگاہ کیا

باجوڑ جیسے واقعات سے حوصلے پست نہیں ہوں گے، عوام متحد رہیں، مولانا فضل الرحمن

پشاور (یو این پی) سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ [illegible] واقعات سے ہمارے حوصلے پست نہیں ہوں گے [illegible] (بقیہ نمبر 20)

اسلام آباد: [illegible] اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

جڑانوالہ واقعے میں ملوث افراد کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا، ترجمان دفتر خارجہ

وزیر اعظم پاکستان نے فیصل آباد میں ہونے والے واقعے کی شدید مذمت کی اور پاکستانی عوام بھی مسیحی برادری سے سلوک پر دکھی ہیں

اس واقعے پر اعلیٰ سطح کی تحقیقات جاری ہیں، ملک میں سیاسی صورتحال پر پیش رفت بارے مختلف غیر ملکی حکومتوں کے ساتھ رابطے میں ہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ترجمان دفتر خارجہ ممتاز زہرا بلوچ نے جڑانوالہ واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعے میں ملوث افراد کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا [illegible] اور پاکستانی عوام بھی مسیحی برادری (بقیہ نمبر 30)

سابق رکن اسمبلی کی اہلیہ کا بلوچستان ہاؤس میں خود پر حملے کا الزام

علاج کے سلسلے میں بلوچستان ہاؤس میں قیام پذیر ہوں، پی پی رہنما کی اہلیہ زاہدہ عطا قریشی کی گفتگو

کوئٹہ (یو این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سابق [illegible] عطا قریشی کی اہلیہ زاہدہ عطا قریشی نے [illegible] (بقیہ نمبر 29)

سائفر گمشدگی کا معاملہ، حکومت نے خصوصی پراسیکیوشن ٹیم تشکیل دینے کا فیصلہ کر لیا

ایف آئی اے کے انسداد دہشت گردی ونگ میں سائفر گمشدگی کا مقدمہ درج کیا گیا [illegible]

ٹیم میں ایڈووکیٹ شاہ خاور، رضوان عباسی اور ذوالفقار نقوی شامل ہوں گے، وزارت داخلہ نے پراسیکیوشن ٹیم کیلئے سمری وزارت قانون کو بھجوائی

اسلام آباد (یو این پی) سائفر گمشدگی کے معاملے پر پراسیکیوشن ٹیم تشکیل دی جائے گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سائفر گمشدگی (بقیہ نمبر 31)

54 سالہ امریکن خاتون پاکستانی پروفیسر سے شادی کیلئے پاکستان پہنچ گئی

[illegible] 54 سالہ امریکن خاتون اپنے محبوب [illegible] سے شادی کرنے کیلئے پاکستان پہنچ گئی ہے (بقیہ نمبر 32)

لاہور: صوبائی وزیر [illegible] پنجاب میں الیکٹرک بسیں چلانے کے منصوبے کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

رضوانہ تشدد کیس، سول جج کو او ایس ڈی بنا دیا گیا، بیان کیلئے طلب

رضوانہ تشدد کیس میں سول جج کو او ایس ڈی بنا دیا گیا اور انہیں بیان کے لیے طلب کرلیا گیا ہے

کمسن گھریلو ملازمہ رضوانہ پر مبینہ تشدد کیس میں ملزمہ سومیہ عاصم کے شوہر سول جج کو او ایس ڈی بنا دیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) رضوانہ تشدد کیس میں سول جج کو او ایس ڈی بنا دیا گیا اور انہیں بیان کے لیے طلب کرلیا گیا ہے [illegible] بیان ریکارڈ کروانے کے لیے (بقیہ نمبر 34)

اسلام آباد کے بعد ملک بھر میں ای پاسپورٹ کے اجراء کا آغاز

ای پاسپورٹ اجراء کیلئے [illegible] ڈی جی امیگریشن اینڈ پاسپورٹس

کراچی (یو این پی) ملک بھر میں ای پاسپورٹ کے اجراء کا آغاز کر دیا گیا [illegible] (بقیہ نمبر 33)

اسلام اقلیتوں کی عبادت گاہوں اور آسمانی کتب کے احترام کی تعلیم دیتا ہے، مولانا طاہر اشرفی

جڑانوالہ واقعے پر پورا پاکستان غمزدہ ہے، اسلام اقلیتی برادری کی عبادت گاہوں اور آسمانی کتب کے احترام کی تعلیم دیتا ہے

مسیحی قائدین کے پاس معافی مانگنے آئے ہیں، جڑانوالہ میں جو کچھ ہوا ہم شرمندہ ہیں، ہم اپنی ذمہ داریاں پوری ادا نہیں کر سکے

لاہور (بیورو رپورٹ) [illegible] مولانا طاہر اشرفی نے کہا ہے کہ جڑانوالہ واقعے پر پورا پاکستان غمزدہ ہے، اسلام اقلیتی برادری کی عبادت گاہوں اور آسمانی کتب کے احترام کی تعلیم دیتا ہے [illegible] (بقیہ نمبر 17)

پنجاب میں ہیپاٹائٹس بے قابو، مریضوں کی تعداد 29 لاکھ تک پہنچ گئی

صوبے میں قائم 217 کلینکس میں سے صرف 23 میں پی سی آر کی سہولت موجود ہے

ملتان (یو این پی) پنجاب بھر میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد 29 لاکھ سے تجاوز کر گئی، کے مطابق صوبے میں قائم 217 کلینکس میں سے صرف 23 میں پی سی آر (بقیہ نمبر 18)

لاہور: امریکی قونصل جنرل [illegible] ملاقات کر رہے ہیں۔

فوری اور سستا انصاف فراہم کرنے میں محتسب کا کردار بہت اہم ہے، صدر مملکت

تنازعات کے متبادل حل سے عدالتی نظام پر بوجھ کم کرنے میں مدد ملے گی، محتسب کے کردار کی اہمیت کے پیش نظر اس کے بارے میں بھرپور آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے

پانچوں محتسب بشمول وفاقی محتسب، وفاقی انشورنس محتسب، وفاقی بینکنگ محتسب، وفاقی ٹیکس محتسب اور وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسانی ان کے دفتر کے ماتحت کام کر رہے ہیں

اسلام آباد (یو این پی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ تنازعات کے متبادل حل سے عدالتی نظام پر بوجھ کم کرنے میں مدد ملے گی، محتسب کے کردار [illegible] انصاف کے حصول [illegible] (بقیہ نمبر 19)

اسلام آباد: [illegible] ملاقات کر رہے ہیں۔

ایڈیٹوریل

افغانستان میں طالبان حکومت کے دو سال

افغان طالبان کو افغانستان پر قابض ہوئے دو سال ہو چکے ہیں۔ یہاں پر دو سال گزرنے کے باوجود بھی انسانی حقوق خطرے سے دوچار ہیں اس کی معاشی حالت تباہ حال ہے اور اس کی سفارتی حیثیت غیر واضح ہے۔ گزشتہ روز طالبان نے سقوط کابل کی دوسری سالگرہ منائی۔ دو سال قبل افغانستان کو امریکہ اور نیٹو کی مسلط کردہ جنگ سے نجات ملی تھی تاہم اب بھی افغان قوم طالبان کے زیر عتاب ہے اور لوگ ملک چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔ یاد رہے کہ سوویت حملے سے لے کر سوویت جہاد تک اور پھر 9/11 کے بعد امریکی حملے سے لے کر مغربی افواج کے انخلا تک اور اب افغان طالبان کے اقتدار سنبھالنے تک افغانستان کے عوام نے بہت نقصان اٹھایا ہے جو کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ اس عمل میں افغانستان جنگ اور پناہ گزینوں کی حیثیت سے بہت سے لوگوں کو کھو چکا ہے۔ افغان دنیا بھر میں بطور پناہ گزین زندگی بسر کر رہے ہیں جس میں سب سے زیادہ تعداد پاکستان میں ہے ان پناہ گزینوں میں کچھ ایسے ہیں جو سوویت حملے کے بعد ہی اپنا ملک چھوڑ کر پناہ گزین کے طور پر پاکستان آ گئے تھے اور 2021 میں طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد بھی بہت سے پناہ گزین پاکستان چلے آئے ہیں تاہم افغانستان کا بحران جوں کا توں ہے۔ دنیا نے ابھی تک افغان حکومت کو تسلیم نہیں کیا کیونکہ اس نے خواتین، اقلیتوں اور دیگر پسماندہ برادریوں کے حوالے سے اپنی پالیسیوں کو تبدیل کرنے کا کوئی عزم ظاہر نہیں کیا۔ سرحد پار دہشت گردی کے معاملے کی وجہ سے اسکے اپنے پڑوسیوں کے ساتھ تعلقات بھی اچھے نہیں ہیں خاص طور پر پاکستان کیساتھ اسکے تعلقات پستی میں گر رہے ہیں جو خطے کے لئے نیک شگون نہیں ہے۔ یاد رہے جب افغان طالبان نے 2021 میں دوبارہ اقتدار سنبھالا تو انہوں نے عالمی برادری کو یقین دلایا تھا کہ وہ اس بار معتدل پالیسیاں اپنائیں گے تاہم وہ اپنے پرانے طور طریقوں پر واپس چلے گئے ہیں۔ اس پالیسی کے تحت ہی لڑکیوں کے سیکنڈری سکول بند کر دیے گئے اور خواتین کو یونیورسٹیوں میں جانے پر پابندی لگا دی گئی جس سے افغان خواتین کی زندگی مشکل ہو گئی۔ خواتین پر این جی اوز کے لیے کام کرنے پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے جبکہ ان پر جگہ جگہ سفری پابندیاں ہیں ان پر کچھ عوامی مقامات پر بھی پابندی عائد کی گئی ہیں اور بیوٹی سیلونز کو بھی حال ہی میں طالبان نے بند کر دیا ہے۔ افغان خواتین کا کہنا ہے کہ انہیں ملک میں ہر جگہ سے ہٹایا جا رہا ہے۔ طالبان کے دور حکومت میں مختلف اقلیتی برادریوں کو نشانہ بنایا گیا ہے اور حکومت نے ان کے تحفظ کے لیے بہت کم کام کیا ہے۔ کابل میں شیعہ اقلیت کو نشانہ بنانے والے ایک خودکش حملے کے بعد ایمنسٹی انٹرنیشنل نے نشاندہی کی کہ افغانستان پر اپنے قبضے کے بعد سے طالبان نے عوام کے تحفظ کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے ہیں خاص طور پر شیعہ ہزارہ کے لیے جن کو منظم طریقے سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اسلامک اسٹیٹ کی طرف سے سکولوں، مساجد، تربیتی مراکز اور عوامی مقامات کو زیادہ تر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ جہاں عالمی برادری افغان عوام کی مدد کرنا چاہتی ہے وہیں کئی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ طالبان کی حکومت کی واپسی میں امریکا نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ آج افغان غربت، روزگار کے مواقع کی کمی اور ایک ایسی حکومت کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں جس نے ان کی بنیادی آزادیوں کو روک رکھا ہے۔ پاکستان ان چند ممالک میں سے ایک ہے جس نے 90 کی دہائی میں افغان طالبان کی حکومت کو تسلیم کیا تھا لیکن سابق وزیر خارجہ بلاول بھٹو نے گزشتہ سال کہا تھا کہ اب پاکستان سولو فلائٹ نہیں لینا چاہتا بلکہ بین الاقوامی اتفاق رائے کے ساتھ اس عمل کو آگے بڑھائے گا۔ پاکستانی حکومت کے اب افغان طالبان کے ساتھ ناخوشگوار تعلقات ہیں کیونکہ افغانستان ٹی ٹی پی کو محفوظ پناہ گاہیں فراہم کر رہا ہے جو کہ گزشتہ دو سالوں سے پاکستانی سرزمین پر دہشت گردانہ حملے کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ ریاست پاکستان کے احتجاج کے باوجود افغان طالبان ٹی ٹی پی کے معاملے پر لاتعلقی کا دعویٰ کرتے رہتے ہیں۔ اب جبکہ افغان عوام کو اپنے مصائب کے خاتمے کی ضرورت ہے تو افغان طالبان پر یہ بھاری فرض ہے اگر وہ اپنے لوگوں کو تکلیف پہنچاتے رہے اور دوسرے ممالک میں دہشت پھیلانے والوں کے محافظ کے طور پر کام کرتے رہیں تو وہ اندرون ملک اور دنیا بھر میں قانونی حیثیت حاصل نہیں کر سکیں گے اور اس طرح دنیا کبھی بھی ان کو تسلیم نہیں کرے گی۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ طالبان حکومت اپنی پالیسیوں میں لچک پیدا کرے اور انسانی حقوق کی فراہمی کے لئے کام کرے خصوصی طور پر خواتین پر لگائی جانے والی قدغنوں کو ختم کیا جائے تاکہ خطے میں ان پر اعتبار میں اضافہ ہو سکے بصورت دیگر ان کے لئے مسائل مزید بڑھ سکتے ہیں۔

ڈھول ڈھولا تے اے ڈی اعجاز

چند روز قبل اپنے علاقے کے تاریخی قبرستان بابا ہتھال میں ایک بلوچ شخص سے اچانک ملاقات ہوئی تو اس نے اپنی "ڈھولی" گیتیں سلسلہ نسب ایک ہی سانس میں سنا کر مجھے اوچ تک ساتھ کر دو رطہ حیرت میں ڈال دیا۔ ابھی

مراد علی شاہد دوحہ قطر

اس عالم حیرت کے چکر سے نکل نہیں پایا تھا کہ قدیم ہڑپہ کے معروف پنجابی شاعر اے ڈی اعجاز کی ڈھولوں پر مشتمل نایاب کتاب "کال ڈھولی" نے مہمیز لگاتے ہوئے مجھے ایک ایسی دنیا میں جا دھکیلا جہاں ماسوا محبت، انس، انسانیت، عشق، تصوف، رومان، پیار، ماحول کے اور کچھ بھی نہیں۔ یہ عالم ڈھول اور ڈھولے کا تھا۔ یہ ہڑپہ میں کوئی عام افسانوی نہیں بلکہ پانچ ہزار سال قدیم سماجی و معاشرتی عروج کی داستان رقم کرنے والی ہڑپہ تہذیب کے دامن کا مسکن ہے۔ جسے ساہیوال، دیپالپور، اوکاڑہ، منٹگمری وغیرہ کا خطہ بھی کہا جاتا ہے، یہاں ساہیوال میں ایک نام احمد خان کھرل دھرتی کے ماتھے کا جھومر ہے جس نے [illegible] کو شکست دے کر انگریز حکمرانوں کو ناکوں چنے چبوانے پر مجبور کر دیا۔ اس دھرتی کے تمام حریت پسند شخصیات کی پوری جرأت ایک طرف اور انگریز اسسٹنٹ کمشنر برکلے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر احمد کھرل کا یہ جملہ ایک طرف کہ "ہم اپنا گھوڑا، عورت اور زمین کسی کو نہیں دیتے" ایسے حق کی سورماؤں کی دلیری و جواں مردی کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے مقامی و غیر مقامی شعراء نے ڈھولے اور گلی اور گاؤں کی ہر چوک اور چکنوں کا نام روشن کیا ہے۔ "کال ڈھولی" کا مطالعہ کرنے کے بعد مجھے یہ کہتے ہوئے کوئی مبالغہ نہیں لگ رہا کہ اے ڈی اعجاز ڈھولے کے میدان کے سالار اعلیٰ ہیں۔ اگرچہ ڈھولے کا پہلا شاعر شاہ مراد کو خیال کیا جاتا ہے جنہوں نے ہیر کی زبانی رانجھے میں اگر ڈھولا بولا یعنی ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہونے والی صنف ادب ہے تو پھر آج اسی کی انتہا اس وقت ہوئی جب ٹیکسلا کے ڈھول (محبوب) نے الف سے ی تک اعجاز کے طور اپنا کر کے ڈھول سے ڈھولا بنا دیا۔ ڈھولا ہے کیا؟ یہ ایک ایسی صنف سخن ہے جو شاعری کے رموز پر مطابق کسی وزن کی محتاج نہیں لیکن اپنے اندر عشق و محبت کا وہ وزن رکھے ہوئے ہے کہ جس کے جادو سے کائنات بے وزن ہو جائے۔ ہڑپہ کے علاقے میں بکریاں چرانے والے چرواہے کا چھڑی سے بکریوں کو ہانکتے ہوئے سرگوشی کرنا، کسی کسان کا ہل کی ہتھی پر ہاتھ جمائے ہل کے آگے بیلوں کی پچھاڑی کے ساتھ گیتوں کی بارش کرنا "ڈھولا ہو" کہہ کر پکارنا، پھر ڈھولے کی شکل میں کسی جدائی خواں کا محبوب کی یاد میں جب اشعار میں پکارنے کا نام ڈھولا ہے۔ ڈھولے میں اگر موضوعات کی بات کی جائے تو ہم دیکھتے ہیں کہ نظم و غزل میں ایک خیال یا اس خیال کو جھلک دی جا سکتی ہے لیکن ڈھولے میں موضوعات کو تشریح کچھ اس طرح ہے کہ اس میں

مجاز، حقیقت، معرفت، تصوف، داستان
گوئی، مرثیہ، مذہب، عشق، قصے
کہانیاں سبھی سمیں ہیں اور اڈیاں سب سما جاتا
ہے ۔۔۔۔

ٹرمپ، مودی اور عمران خان

ڈونلڈ جے ٹرمپ ریاستہائے متحدہ کے 45ویں صدر اور جدید امریکی تاریخ میں سب سے زیادہ پولرائزنگ شخصیات میں سے ایک ہیں۔ اقتدار میں ان کے عروج کو ایک عوامی تحریک نے تقویت بخشی جس نے امریکی آبادی کے کافی حصے کی مایوسیوں اور شکایات کو دور کیا۔

عبدالباسط علوی

جبکہ ناقدین کے مطابق ان کی سیاسی زندگی بیشمار غلطیوں سے بھری پڑی ہے۔ اپنی صدارتی مہم کے ابتدائی مراحل سے ہی ٹرمپ نے تفرقہ انگیز اور اشتعال انگیز بیان بازی کی۔ انہوں نے اکثر و بیشتر اقلیتی گروہوں کو نشانہ بنایا جن میں تارکین وطن، مسلمان اور پسماندہ کمیونٹیز شامل ہیں۔ وہ بڑے پیمانے پر عمومیات کا استعمال کرتے ہوئے اور نقصان دہ دقیانوسی تصورات کو فروغ دیتے رہے۔ ان کی تفرقہ انگیز زبان نے معاشرتی تقسیم کو مزید گہرا کیا اور بڑے پیمانے پر احتجاج کو جنم دیا۔ ٹرمپ کے اپنے ووٹروں کے ساتھ براہ راست بات چیت کرنے کے پلیٹ فارم کے طور پر ٹویٹر کے مسلسل استعمال نے بھی تناؤ کو بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ ان کی ٹویٹس میں اکثر اہمیت نہیں ہوتی تھی اور وہ شدید ردعمل کو جنم دینے کے لیے جانے جاتے تھے جس سے پوری قوم میں پولرائزیشن کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ ٹرمپ کی صدارت کے سب سے زیادہ متنازعہ پہلوؤں میں سے ایک امیگریشن اور بارڈر کنٹرول کے بارے میں ان کا نقطہ نظر تھا۔ انہوں نے قومی سلامتی کے خدشات اور غیر قانونی امیگریشن کو ختم کرنے کی ضرورت کا حوالہ دیتے ہوئے ریاستہائے متحدہ اور میکسیکو کے درمیان سرحدی دیوار کی تعمیر کے وعدے پر مہم چلائی۔ یہ پالیسی انتہائی متنازعہ تھی کیونکہ اس نے تارکین وطن اور پناہ گزینوں کو شیطانیت دینے والی داستان کو برقرار رکھا جبکہ اس طرح کی دیوار کی تاثیر اور ضرورت کے بارے میں بھی سوالات اٹھائے۔ مزید برآں ٹرمپ کی انتظامیہ نے "صفر برداشت" کی پالیسی پر عمل درآمد کیا جس کے نتیجے میں جنوبی سرحد پر ہزاروں تارکین وطن بچوں کو ان کے خاندانوں سے الگ کر دیا گیا۔ پالیسی پر بین الاقوامی سطح پر مذمت ہوئی اور امیگریشن کے مسائل سے نمٹنے میں انتظامیہ کی انتہا پسندی مزید اجاگر ہوئی۔ اپنی پوری صدارت کے دوران جمہوری اداروں اور مظاہروں پر ٹرمپ کے ردعمل کو اکثر ان کے ناقدین نے انتہائی سخت پایا۔ بلیک لائیوز میٹر کے مظاہروں جیسی مثالوں میں انہوں نے عسکری زبان استعمال کی، مظاہروں کو روکنے کے لیے فوج کو تعینات کرنے کی دھمکی دی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مزید جارحانہ ہونے کی ترغیب دی۔ ان کارروائیوں کو اختلاف رائے کو دبانے کی کوشش اور پرامن احتجاج اور آزادی اظہار کے اصولوں کی خلاف ورزی کے طور پر دیکھا گیا۔ میڈیا کے ساتھ ٹرمپ کے تعلقات تنازعات سے بھرے ہوئے تھے۔ وہ باقاعدگی سے میڈیا کے تنقیدی اداروں کو "فیک نیوز" قرار دیتے رہے اور صحافیوں کو "عوام کے دشمن" کہتے رہے۔ آزاد صحافت پر ان کے مسلسل حملوں نے صحافتی اداروں پر اعتماد کے خاتمے کے بارے میں خدشات کو جنم دیا اور ایک جمہوری معاشرے میں آزاد اور خودمختار میڈیا کے کردار کو نقصان پہنچایا۔ مزید برآں اداروں کے بارے میں ٹرمپ کا نقطہ نظر قائم کردہ اصولوں اور کنونشنوں کو نظر انداز کرتا تھا۔ انہوں نے طویل عرصے سے جاری سفارتی پروٹوکول کو مسترد کر دیا، ان سے اختلاف کرنے والے سرکاری اہلکاروں کو برطرف کر دیا اور جمہوری عمل کی سالمیت پر سوالیہ نشان لگا دیا۔ ان اقدامات سے جمہوری اقدار کے زوال اور قانون کی حکمرانی کے بارے میں خدشات بڑھ گئے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی صدارت نے امریکی سیاست اور معاشرے پر انمٹ نقوش چھوڑے۔ ان کی انتہا پسندی جو ان کی بیان بازی، پالیسیوں اور اداروں کے تئیں رویوں سے ظاہر ہوتی تھی اس نے قوم میں تقسیم اور تناؤ کو بڑھا دیا جب کہ ان کے بہت سے حامیوں نے سیاسی اسٹیبلشمنٹ کے لیے ایک ضروری رکاوٹ کے طور پر ان کے غیر روایتی انداز کو سراہا، بہت سے ناقدین نے دلیل دی کہ ان کے اقدامات سے ریاستہائے متحدہ کے جمہوری تانے بانے کو اہم خطرات لاحق تھے۔ پھر مودی جی کی طرف آتے ہیں۔ نریندر مودی ہندوستان کے 14ویں وزیر اعظم اور ایک انتہائی متنازعہ شخصیت ہیں جنہوں نے پرجوش حمایت اور پرجوش تنقید دونوں کو حاصل کیا ہے۔ 2014 میں ان کا اقتدار میں آنا معاشی ترقی اور موثر حکمرانی کے وعدے کا مرہون منت تھا۔ تاہم گزشتہ برسوں کے دوران مودی کی قیادت کو انتہا پسندی کی طرف ان کے میلان، خیالات کی وجہ سے جانچا جاتا رہا ہے۔ مودی کی قیادت کا احاطہ کرنے والے بنیادی اور کلیدی خدشات میں سے ایک ان کا ہندو قوم پرستی سے تعلق ہے۔ مودی کے سیاسی کیریئر کا آغاز دائیں بازو کی ہندو قوم پرست تنظیم راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (RSS) کے رکن کے طور پر ہوا۔ ناقدین کا استدلال ہے کہ مودی کے آر ایس ایس سے تعلقات نے ان کی حکمرانی کو متاثر کیا ہے۔ جس کی وجہ سے ایسی پالیسیاں اور فیصلے ہوئے جو بنیادی طور پر ہندو اکثریت کے حق میں ہیں جبکہ مذہبی اقلیتوں کو پسماندہ کرتے ہیں۔ ان کے دور میں مذہبی تشدد اور فرقہ وارانہ کشیدگی کے واقعات ہوئے ہیں۔ خاص طور پر ان کی پارٹی، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) (کی حکومت والی) ریاستوں میں بیشمار واقعات دیکھے گئے۔ ناقدین نفرت پر مبنی جرائم، گائے کی حفاظت اور مذہبی اقلیتوں پر حملوں میں اضافے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جس کی وجہ وہ مودی کی قیادت میں پروان چڑھنے والے مذہبی عدم برداشت کے ماحول کو قرار دیتے ہیں۔ کشمیر میں ان کے متنازعہ اقدامات بھی دنیا کے سامنے ہیں۔ نومبر 2016 میں مودی نے ہندوستانی معیشت میں بدعنوانی اور کالے دھن کو روکنے کے مقصد سے اعلیٰ مالیت کے کرنسی نوٹوں کو اچانک ختم کرنے کا اعلان کیا۔ تاہم اس اقدام کے بہت دور رس نتائج تھے جس سے بڑے پیمانے پر معاشی خلل پڑا اور خاص طور پر ہندوستان کی غریب اور کمزور آبادیاں متاثر ہوئیں۔

تخت دار سے تخت نشین تک

تاریخ اسلام کے بہت مشہور و معروف راہنما اور بزرگ حضرت حسن بصری سے کسی نے سوال پوچھا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ چیخ و پکار کرنے والا کون ہوگا؟ تو حسن بصری نے جواب دیا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ

محمد نفیس دانش

چیخ و پکار کرنے والا وہ شخص ہوگا جسے اس دنیا میں کسی عہدے پر فائز کیا گیا اور اس نے اس منصب کو استعمال کرتے ہوئے لوگوں پر ظلم و ستم کیا اور جبر ڈھایا۔

پاکستان کی سیاسی جماعتوں میں ن لیگ کے میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف دکھنے میں بھولے سے لگتے ہیں لیکن یہ بھولے ہیں نہیں، بظاہر یوں لگ رہا تھا کہ انہوں نے اپنا بہت سیاسی نقصان کیا ہے، یہ باتیں بھی عام تھیں کہ آصف زرداری سب سے زیادہ فائدے سمیٹنے میں کامیاب رہے ہیں، وہ دل ہی دل میں وزیراعظم ہوں گے، لیکن جوں جوں ٹیم ایجنڈے کی طرف جا رہی ہے ظاہر یہ ہو رہا ہے کہ ن لیگ نے سب سے زیادہ فائدے سمیٹے ہیں، خان صاحب کی حکومت میں سب سے زیادہ ن لیگ پھنسی تھی، ساری ن لیگی قیادت جیلوں میں تھی، سب پر بھاری بھاری کیس تھے، ن لیگ نے خان صاحب کو اقتدار سے نکال کر اپنے تمام کیس معاف کروائے، چوتھی بار میاں نواز شریف کو وزیراعظم بنانے کے لئے ہر رکاوٹ کو دور کر دیا اور "باس" کی چیف سے لے کر نگران تخت تک سب جگہ اپنی ترجیحات کو ہی اولیت دی، پنجاب کے 5 ڈویژن لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا اور گوجرانوالہ، صرف ان 5 ڈویژن میں قومی اسمبلی کی 100 نشستوں کے حلقے ہیں ن لیگ کی ساری توجہ ان 100 حلقوں پر ہے، دوسری طرف ن لیگ نے جنوبی پنجاب میں جہانگیر ترین پر ہاتھ رکھ دیا اور خیبرپختونخوا میں مولانا فضل الرحمان صاحب، پرویز خٹک پر، بلوچستان میں باپ پارٹی اور سندھ میں mqm کو بھی اپنے قریب کر لیا، ابھی GDA اور دیگر جماعتوں سے بھی ملاقاتیں جاری ہیں، آخری وقت میں کوئی خلل نہ ہو جائے، مریم نواز کو بھی خاموش کر دیا، شہباز شریف سوچ کر بولتے ہیں سو آج کل سوشل میڈیا پر صرف وہی بول رہے ہیں، اس حکمت عملی کو دیکھ کر سب کو یقین ہو گیا ہے کہ اگلے وزیراعظم میاں نواز شریف ہی ہوں گے، جب یہ یقین ہو جائے تو لوگ آنے والی حکمران پارٹی کی طرف لپکتے ہیں، اس وقت بھی یہی صورتحال ہے، ن لیگ کا بھاؤ بڑھ رہا ہے، ویسے مہنگائی بڑھ رہی ہے، لیکن پاکستان کی سیاست میں تقریباً اور فیکٹرز اتنی اہمیت نہیں رکھتے، پاکستان کی سیاست مفاد اور پسند ناپسند کے اردگرد گھومتی ہے، تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی کے ساتھ ہاتھ ہو گیا ہے، اور ہاتھ بھی ایسا ہوا ہے کہ پیپلز پارٹی کو ابھی تک پتہ بھی نہیں چلا کہ یہ ہاتھ کب ہوا، ن لیگ نے عمران خان صاحب کو 9 مئی کے سانحے میں ایسا سوچ سمجھ کر پھنسا مارا کہ خان صاحب اس میں الجھ کر رہ گئے اور اتنی مدت میں ن لیگ والوں نے اپنا کام اتنی صفائی سے کیا کہ خان صاحب کو آؤٹ کر کے میدان خصوصی ہاتھ کر جیل میں گرفتار کروا دیا، یہ الگ بات ہے کہ پاکستان میں خان صاحب کی گنتی کے دن میزبانی ہوتی ہے یا پھر میاں نواز شریف صاحب اپنی سیٹ ان کے حوالے کر کے آپ پاکستان میں آ جائیں یہ وقت ہی بتائے گا کیونکہ توشہ خانہ کے کیس میں تین سال تک الیکشن کمیشن کی طرف سے پابندی بھی عائد کر دی گئی، اس وجہ سے تحریک انصاف کو عام انتخابات میں حصہ لینے نہیں دیا جائے گا، اسی طرح بانی متحدہ بھی عام انتخابات کی دوڑ سے باہر رہیں گے، اس صورت میں ن لیگ کے لئے میدان کھلا ہے، ن لیگ آسانی سے حکومت بنائے گی، لیکن سوال یہ ہے کہ الیکشن کب ہوں گے؟ اس حوالے سے میاں شہباز شریف سابق وزیراعظم پاکستان نے یہ اشارہ دیا ہے کہ عام انتخابات نئی مردم شماری کے تحت ہوں گے، نئی مردم شماری الیکشن کمیشن کے ہاتھ میں ن لیگ نے ایسا ہتھیار تھما دیا ہے کہ جب تک ن لیگ کے لئے حالات مکمل سازگار نہیں ہوں گے تب تک الیکشن بھی نہیں ہوں گے، ماہرین کہہ رہے ہیں کہ نئی مردم شماری کے تحت انتخابات سندھ میں شاید پیپلز پارٹی پر بھاری گزریں، لیکن یہ کھیل میں ایسا کھیل کھیلا جا رہا ہے جس میں نہ کپتان کا علم ہے اور نہ ہی کھلاڑیوں کا، کیونکہ ہر لیڈر دوسرے کے لیے بارودی سرنگیں کھود رہا ہے اب یہ تو وقت ہی بتائے گا کہ کون تخت دار سے تخت نشین ہوتا ہے اور کون تخت نشین سے تخت دار تک کا سفر کرتا ہے بقول شاہ ظفر کے

صبح کے تخت نشین شام کا مجرم ٹھہرے
ہم نے پل بھر میں نصیبوں کو بدلتے دیکھا ہے

حکمران کے مسائل ہیں خود حل کریں گے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ خدا کے لیے اگر آج کسی عہدے سے نوازے گئے ہو اگر آج اللہ نے کسی منصب پر بٹھایا ہے تو نیچے والوں پر ظلم و ستم نہ ڈھانا، سانحہ باجوڑ اور ٹرین سانحہ نواب شاہ جس میں سینکڑوں کی تعداد میں افراد زخمی بھی ہوئے اور اللہ کو پیارے بھی ہوئے لیکن ان کی داد رسی کرنے والا کوئی نہیں ہم جائیں تو کدھر جائیں، ایک بات ضرور یاد رکھنا کہ رب کی پکڑ بہت شدید ہے۔ وہ جبار و قہار بھی ہے۔

بادشاہو سوچ کہندا اسی
ہے کوئی میری تھاں دیگا
نیلا جیا اک ریا ہویا
شام پئی گزرو بکھاں گئے۔

☆☆☆

پاکستان کو مٹانے والے مٹ جائیں گے، یہ نہیں مٹے گا

14 اگست پاکستان کی تاریخ میں ایک اہم دن ہے۔ یہ اس دن کی یاد دلاتا ہے جب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے نام سے ایک آزاد اسلامی ریاست دنیا کے نقشے پر نمودار ہوئی۔ ملک پاکستان جو کلمہ طیبہ کے نام سے وجود میں آیا۔ 1947ء میں برطانوی سامراج سے آزادی حاصل کی تھی۔ پاکستان کا مطلب ☐ "لا الہ الا اللہ ☐" میرے بزرگ فرماتے ہیں کہ پاکستان کلمہ کے نام پر معرض وجود میں آیا۔ جب تک کلمہ زندہ ہے پاکستان زندہ رہے گا۔ اس کو مٹانے والے مٹ جائیں گے۔ یہ نہیں مٹے گا۔ یہ دن پاکستان اور دنیا بھر کے پاکستانیوں میں بڑے جوش و خروش اور عزت و احترام کے ساتھ منایا جاتا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ پاکستانی عوام اپنے ملک سے محبت رکھتے ہیں اور ان کو دل و جان سے زیادہ عزیز ہے۔ پاکستان کا یوم آزادی ان شہیدوں کی جدوجہد، قربانیوں اور امنگوں کی عکاسی کرنے کا وقت ہے جنہوں نے ایک خودمختار اور آزاد قوم کے قیام کے لیے جدوجہد کی اور جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ کئی سالوں کی محنت اور محمد علی جناح اور علامہ اقبال جیسے رہنماؤں کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کا مطالبہ بالآخر پاکستان کو ایک خودمختار ریاست کے طور پر تشکیل دینے کا باعث بنا۔ 14 اگست کو پاکستانی سڑکوں، گاڑیوں اور عمارتوں کو قومی پرچم سے مزین کیا جاتا ہے اور لوگ اپنی حب الوطنی کو ظاہر کرنے کے لیے سبز اور سفید پرچم کے رنگ پہنتے ہیں۔ اس دن کے حوالے سے نوجوان پاکستانیوں کے لیے یہ وقت ہے کہ وہ اپنی ملکی خودمختاری کے تحفظ اور بہتر مستقبل کے لیے کام کرنے کی اہمیت کو سمجھیں۔ یوم آزادی جموں و کشمیر کے مظلوم عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کا بھی ایک موقع ہے جو اپنے حق خودارادیت کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ پاکستانی عوام ان کی بھرپور حمایت اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ جلد جموں کشمیر کو دشمن کے پنجے سے آزادی سے ہمکنار کرے۔ آج پاکستان کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے جن میں سیاسی و اقتصادی مسائل، سیکیورٹی خدشات اور جمہوری اداروں کو مضبوط کرنے کی ضرورت شامل ہیں۔ جیسے جیسے قوم آگے بڑھ رہی ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ انصاف، مساوات اور ترقی کے ان نظریات کو برقرار رکھا جائے جو تحریک آزادی کے محور تھے۔ 14 اگست آزادی کی صبح قوموں کی تاریخ کا ایک اہم موڑ ہے۔ یہ ان لوگوں کی جدوجہد، قربانیوں اور امنگوں کی انتہا ہے جو اپنے آپ پر حکومت کرنے اور اپنی تقدیر کو تشکیل دینے کے لیے کوشاں ہیں۔ ممالک کی آزادی میں عوام کے حقوق نہ صرف خودمختاری کا جشن ہیں بلکہ خود ارادیت، خودمختاری اور انسانی وقار کے اصولوں کا بھی ثبوت ہیں۔ آج ملک آزاد ہے لیکن حقیقی آزادی کا خواب تب پورا ہوگا جب ہمارے حکمران عوام کو ہر طرح کی مشکلات سے آزاد کرائیں گے۔ ملک کو بیرونی قرضوں سے آزاد

جاوید اللہ راجہ

کرائیں۔ چھہتر سال کا عرصہ ایک طویل عرصہ ہے لیکن اس کے باوجود آج قوم مہنگائی کی چکی میں پس رہی ہے۔ بنیادی ضروریات جن میں بجلی، پانی اور گیس دن بدن ابتر صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ برسوں سے ملک بیرونی طاقتوں کے رحم و کرم پر ہے۔ آزادی کی جستجو اکثر اس قوم کے اجتماعی شعور سے ابھرتی ہے جو نوآبادیاتی یا جابرانہ حکمرانی سے آزاد ہونے کی خواہش رکھتی ہے۔ خود ارادیت کے لیے یہ جدوجہد کمیونیٹیز کو اپنی ثقافت، حقوق اور اقتدار پر زور دینے پر مجبور کرتی ہے اور عالمی سطح پر پہچان کا مطالبہ کرتی ہے۔ چونکہ آزادی ایک قوم کی بیرونی مداخلت سے آزاد فیصلے کرنے کی صلاحیت کا جوہر ہے۔ یہ کسی ملک کو اپنی پالیسیاں بنانے کا فریم ورک فراہم کرتا ہے جو اس کے شہریوں کی امنگوں کی عکاسی کرتی ہیں، اس کے ملکی اور غیر ملکی معاملات کو تشکیل دیتی ہیں۔ خودمختاری کا حق نوآبادیاتی نظام کے خلاف تحفظ ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کسی قوم کی تقدیر اس کے اپنے لوگ طے کرتے ہیں، ملکیت اور فخر کے احساس کو فروغ دیتے ہیں۔ اس قوم کو آزاد کیسے کہا جائے جس کے فیصلے حکمران عوام کی مرضی کے خلاف کرتے ہوں۔ آزادی ایک ایسی حکومت قائم کرنے کے موقع کی نشاندہی کرتی ہے جو انصاف، مساوات اور آزادی کے اصولوں کو برقرار رکھے۔ شہریوں کو ایک قانونی ڈھانچہ تشکیل دینے کا اختیار حاصل ہوتا ہے جو ان کے شہری، سیاسی، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر فرد کی عزت کو برقرار رکھا جائے اور اس کی حفاظت کی جائے۔ عالمی سطح پر ایک خودمختار قوم کے طور پر تسلیم کیے جانے کا حق اقوام کو اپنے تحفظات کا اظہار کرنے، اپنے مفادات کی وکالت کرنے اور ایک منصفانہ بین الاقوامی نظم کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈالنے کا اختیار دیتا ہے۔ آزاد قوموں کو جمہوریت، شفافیت اور جوابدہی کے اصولوں کو برقرار رکھنا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان کے شہریوں کے حقوق کی حفاظت اور ترقی کی جائے۔ گو کہ جس چند لوگوں کے ہاتھوں میں اقتدار کے ارتکاز کو روکے اور پوری آبادی کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے بہت ضروری ہے۔

قیادت، استحقاق اور صداقت کا مقام ہے لیکن یہ لوگوں کی فلاح، بہبود اور معاشرے کی ترقی کے لیے ایک بھاری ذمہ داری بھی اٹھاتی ہے۔ چاہے جمہوری نظام ہو، بادشاہت ہو یا حکومت کی کسی دوسری شکل میں، حکمرانوں کا اپنی قوموں کی بھلائی، ترقی اور استحکام کو یقینی بنانے میں اہم کردار ہوتا ہے۔ حکمرانوں کی ذمہ داریاں اختیارات کے استعمال سے کہیں زیادہ ہوا کرتی ہیں۔ ان میں جوابدہی، انصاف، ہمدردی اور عظیم تر بھلائی کی خدمت کے عزم کے جوہری اصول شامل ہیں۔ حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے حلقوں کو جواب دینے کے لیے تیار ہوں، ان کے انتخاب کے پیچھے دلیل کی وضاحت کریں اور تعمیری تنقید کی دعوت دیں۔ قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تمام شہریوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے، چاہے ان کی سماجی یا معاشی حیثیت کچھ بھی ہو۔ حکمرانوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ قانونی ڈھانچہ یکساں طور پر لاگو ہو اور نظام انصاف غیر جانبدار اور سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد ہے۔ ان تمام اصولوں کی پاسداری ہوگی تو حقیقی آزادی کا سانس ہوگا۔ ہمیں پاکستان کی چھہتر سالگرہ ۱۴ اگست 1948ء کے موقع پر قائداعظم کے فرمان کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے قائداعظم نے فرمایا

"یاد رکھیے پاکستان کا قیام ایک ایسا واقعہ ہے جس کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں مل سکتی۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی اسلامی سلطنت ہے اور اگر ہم نے دیانتداری، تن دہی اور بے غرضی کے ساتھ کام کیا تو یہ ہر سال شاندار ترقی کرتی رہے گی۔ مجھے اپنے عوام پر کامل بھروسہ ہے۔ اور یقین ہے کہ ہر موقع پر وہ اسلامی تاریخ، شان و شوکت اور روایات کے مطابق عمل پیرا ہوں گے۔ قدرت نے آپ کو ہر چیز سے سرفراز کیا ہے۔ آپ کے پاس لامحدود وسائل موجود ہیں۔ آپ کی ریاست کی بنیادیں مضبوطی سے رکھ دی گئی ہیں۔ اب یہ آپ کا کام ہے کہ اس کی تعمیر کریں اور جلد از جلد اور عمدہ سے عمدہ تعمیر۔ سو آگے بڑھیے اور بڑھتے ہی جائیے۔"

پاکستان زندہ باد

خدا کرے کہ مری ارض پاک
پر اترے
وہ فصل گل جسے
اندیشۂ زوال نہ ہو
خدا کرے کہ مرے اک بھی
ہم وطن کے لئے
حیات جرم نہ ہو
زندگی وبال نہ ہو

نوجوانوں کا عالمی دن اور تقاضے

پاکستان میں اس وقت نوجوان آبادی کا تناسب تاریخ کی سب سے بلند ترین سطح پر ہے۔ پاکستان دنیا کے آخر میں وجود میں آنے والے چند ملکوں میں سے اور جنوبی ایشیا

ڈاکٹر جمشید نظر

میں افغانستان کے بعد وجود میں آنے والا دوسرا ملک ہے۔ ہمارے ملک کی کل آبادی میں 68 فیصد لوگ تیس سال سے کم عمر اور 32 فیصد پندرہ سے تیس سال کی عمر کے درمیان ہیں۔ اقوام متحدہ ورلڈو میٹرز (Worldometers) کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت پاکستان کی آبادی پچیس کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے جس میں سے تقریباً ساٹھ فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ نوجوان کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے حقیقی اثاثہ ہوتے ہیں۔

اقوام متحدہ کے زیر اہتمام نوجوانوں کا عالمی دن ہر سال 12 اگست کو پوری دنیا میں منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد نوجوانوں کے مسائل اور ان کی ترقی کے لیے مواقعوں کو تلاش کرنا اور بیرون ملک ملنے والے مواقع اور خطرات سے آگاہ اور ان کے بارے میں شعور بیدار کرنا ہے۔ اس دن کے حوالے سے دنیا بھر میں نوجوانوں کی ترقی کے حوالے سے کام کرنے والے ادارے مختلف تقریبات کا انعقاد کرتے ہیں۔ جن میں نوجوانوں کو پیش آنے والے مسائل اور ان کے حل پر بحث و مباحثہ کیا جاتا ہے اور ان کی ترقی کے لیے ملک میں اور عالمی سطح پر موجود مواقعوں کو تلاش کیا جاتا ہے تاکہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے بہتر اقدامات کیے جا سکیں۔ نوجوانوں کے عالمی دن کا مقصد نوجوانوں کی شرکت کو وسیع دیگر سطحوں پر مرکوز کرنا ہے۔ مقامی و علاقائی کی سطح پر شرکت، قومی سطح پر شرکت (قوانین اور پالیسیوں کی تشکیل اور عمل) اور عالمی سطح پر نوجوانوں کی شرکت۔

اس سال نوجوانوں کے عالمی دن 2023 کا (GREEN SKILLS FOR YOUTH :TOWARDS A SUSTAINABLE WORLD) موجودہ سال کے تھیم کا مقصد اس بات پر زور دینا ہے کہ مقامی، قومی اور عالمی سطح پر نوجوانوں کی صلاحیتوں، علم، اقدار اور مثبت رویے کو فروغ دے کر معاشرے کا کارآمد فرد بنایا جائے کیونکہ پوری دنیا کورونا وائرس اور ماحولیاتی تبدیلی سمیت دیگر مسائل سے دوچار ہے جن سے نمٹنے کے لئے صرف حکومتی ادارے یا فلاحی تنظیمیں ناکافی ہیں اس لئے موجودہ دور کی آفتوں اور مسائل سے نمٹنے کے لئے نوجوانوں کی ملکی و بین الاقوامی سطح پر مدد بہت ضروری ہے لیکن افسوس آج کا نوجوان سوشل میڈیا کی بھینٹ چڑھتا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کی ہمدردیاں، اتحاد، مسائل کا حل صرف اور صرف سوشل میڈیا تک محدود ہو گیا ہے۔ سوشل میڈیا میں اس قدر دلچسپی کی وجہ سے نوجوانوں کی ذہنی و جسمانی صلاحیتیں کم ہوتی جا رہی ہیں، ان کے اندر محنت، جذبہ اور کام کی لگن کم ہوتی جا رہی ہے۔ آج کا نوجوان ڈپریشن کا شکار ہوتا جا رہا ہے جس کی وجہ سے نوجوانوں میں خودکشی کے رجحانات بڑھتے جا رہے ہیں۔ آج کے نوجوان کو ڈپریشن اور خودکشی کے رجحانات سے نکلنے کے لئے سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کی دنیا سے ایک حد تک منسلک رہ کر عملی کام کرنے ہوں گے۔ نوجوانوں کو ملکی سیاست میں شامل کرنا ہوگا۔ نوجوانوں کو باضابطہ سیاسی میکانزم میں حصہ لینے کی اجازت دینا واقعتاً جمہوری خسارے کو کم کر سکتا ہے اس طرح سیاسی عمل کی منصفانہ صلاحیت میں اضافہ اور بہتر اور پائیدار پالیسیاں مرتب کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کے علاوہ بنی نوع انسان کو درپیش بیشتر چیلنجز، COVID-19 کی وبا اور ماحولیاتی تبدیلی کو موثر طریقے سے حل کرنے کے لئے مربوط عالمی اقدامات اور بامقصد نوجوانوں کی شرکت اور شراکت کی ضرورت ہے۔ پاکستان کو ایک پرامن خوشحال قوم تصور کیا جاتا ہے جو اپنے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، وسعت روزگار اور بامقصد طور پر مصروف عمل رکھتی ہے اور یہ کام مربوط، فعال، پائیدار، قانون سازی، پروگراموں اور اداروں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ مارچ 1948ء میں ڈھاکہ میں قائد اعظم محمد علی جناح نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا "میرے نوجوانو! میں تمہاری طرف توقع سے دیکھتا ہوں کہ تم پاکستان کے حقیقی پاسبان اور معمار ہو۔" قائد کے فرمان سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نوجوان اگر پڑھا لکھا اور برسر روزگار ہوگا تو ملک میں ترقی کی رفتار بھی تیز ہوگی اس لئے دنیا بھر میں کسی بھی ملک کی تعمیر و ترقی میں نوجوانوں کی بھرپور صلاحیتوں سے استفادہ کرنے اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کے لئے پالیسیاں مرتب کی جاتی ہیں۔ پاکستان میں نوجوانوں کو ہر شعبے میں آگے بڑھنے کے لئے بھرپور مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان میں اس وقت نوجوان آبادی کا تناسب تاریخ کی سب سے بلند ترین سطح پر ہے۔ پاکستان دنیا کے آخر میں وجود میں آنے والے چند ملکوں میں سے اور جنوبی ایشیا میں افغانستان کے بعد وجود میں آنے والا دوسرا ملک ہے۔ ہمارے ملک کی کل آبادی میں 68 فیصد لوگ تیس سال سے کم عمر اور 32 فیصد پندرہ سے تیس سال کی عمر کے درمیان ہیں۔ اقوام متحدہ ورلڈو میٹرز (Worldometers) کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت پاکستان کی آبادی پچیس کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے جس میں سے تقریباً ساٹھ فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ نوجوان کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے حقیقی اثاثہ ہوتے ہیں۔

اقوام متحدہ کے زیر اہتمام نوجوانوں کا عالمی دن ہر سال 12 اگست کو پوری دنیا میں منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد نوجوانوں کے مسائل اور ان کی ترقی کے لیے مواقعوں کو تلاش کرنا اور بیرون ملک ملنے والے مواقع اور خطرات سے آگاہ اور ان کے بارے میں شعور بیدار کرنا ہے۔ اس دن کے حوالے سے دنیا بھر میں نوجوانوں کی ترقی کے حوالے سے کام کرنے والے ادارے مختلف تقریبات کا انعقاد کرتے ہیں۔ جن میں نوجوانوں کو پیش آنے والے مسائل اور ان کے حل پر بحث و مباحثہ کیا جاتا ہے اور ان کی ترقی کے لیے ملک میں اور عالمی سطح پر موجود مواقعوں کو تلاش کیا جائے گا تاکہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے بہتر اقدامات کیے جا سکیں۔ نوجوانوں کے عالمی دن کا مقصد نوجوانوں کی شرکت کو وسیع دیگر سطحوں پر مرکوز کرنا ہے۔ مقامی و علاقائی کی سطح پر شرکت، قومی سطح پر شرکت (قوانین اور پالیسیوں کی تشکیل اور عمل) اور عالمی سطح پر نوجوانوں کی شرکت۔

یونیورسٹی میں آخری دن

یونیورسٹی میں پہلے دن سوچتے تھے کہ آگے چار سال کیسے گزریں گے، اب سوچ رہے ہیں کہ چار سال اتنی جلدی کیسے گزر گئے۔ تو آج کہانی اپنے اختتام کو پہنچ گئی۔ یونیورسٹی کے چار سال کا سفر آج کئی یادیں لیے اختتام پذیر ہوا۔ یونیورسٹی کا آخری دن بھی گزر گیا جس کے لیے چار سال پہلے سوچتے تھے کہ کب آئے گا۔ یونیورسٹی کے یہ چار سال ایک عجیب سی داستان تھی، جو عجیب و غریب واقعات سے مزین تھی۔ یونیورسٹی کا یہ سفر ستمبر 2019 سے شروع ہوا تھا مجھے آج بھی ستمبر کا وہ دن یاد ہے جب ہمارا بھی یونیورسٹی میں پہلا دن تھا۔ ہم سب سے ایک انگلش ڈیپارٹمنٹ کے لیکچرز اور دوسرے اساتذہ کے ساتھ تعارف کرتے ہوئے گزرے۔ آج جب ہم آخری دن کے بعد تمام دوستوں اور اساتذہ سے ملے تو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ شاید زندگی کے یہ چار سال ایک تیز رفتار ٹرین کی طرح پلک جھپکتے ہی کہیں گزر گئے لیکن آج سے چار سال پہلے ہم کچھ اور تھے اور آج کچھ اور ہیں۔ 2019 میں کوئی دوست نہیں تھا، اور آج ہم فیملی جیسے دوست بن گئے ہیں، جو کہ زندگی کا اہم حصہ بن گئے ہیں۔ جن کے ساتھ گزرا ہر وقت ہمارے لیے بہت یادگار تھا۔ یونیورسٹی کے یہ چار سال ہوتے ہی ایسے ہیں، خوشیوں، شرارتوں اور یادوں سے بھرپور۔ ہر دن کوئی نہ کوئی ایسا واقعہ ہوتا ہے جو ساری عمر کے لیے یادوں کا حصہ بن جاتا ہے۔ ہماری کلاس انگلش ڈیپارٹمنٹ کی تمام کلاسز میں سے عجیب تھی۔ اس کا ہر فرد دوسرے سے منفرد تھا۔ ڈیپارٹمنٹ کے ہر فنکشن میں یہ کلاس نمایاں طور پر حصہ لیتی تھی، تعلیم میں بھی اس کلاس نے ہمیشہ اچھے نتائج دیے۔ اس کلاس کو اپنے فنکاروں اور اداکاروں کی وجہ سے مشہور کیا گیا جو ہمیشہ اپنی اداکاری سے ایک دوسرے کو ہنساتے رہتے تھے اور اپنی فنکاری سے ایک دوسرے کے دکھ درد کو دور کرتے رہتے تھے، لیکن اس کلاس کا ساتھ بھی ہی قابل تعریف ہے۔

تحریر: زاہد جوش

صبح صبح کچھ دوست یونیورسٹی کے گیٹ میں اکٹھے ہوتے تھے، گیٹ سے پیدل سفر کر کے یونیورسٹی کے ہر ڈھابے پر ناشتہ کرتے تھے۔ یہ چار سال ساتھ ساتھ گزرتے رہے۔ اصل افسوس تب ہوا جب ہمیں احساس ہوا کہ آج کے بعد شاید ایسا نہیں ہوگا۔ ہم نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ جب یہ سفر شروع ہوا تو اس کا اختتام یونیورسٹی کے دروازوں کے قریب اتنی دلگیری کے ساتھ نہ ہوگا۔ یہ ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ان چار سالوں میں ایسے دوست ملیں گے جن کے ساتھ ہم رہنے کا سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ ان کے ساتھ ایسی یادیں ملیں گی جو ساری زندگی ہمارے چہروں پر مسکراہٹ بکھیرتی رہیں گی۔ ان چار سالوں کے آج آخری دن ہم سبھی پرانی باتوں کو یاد کر کے مسکرا رہے تھے، اور دوستی جدائی کی فکر بھی تھی کہ ان دوستوں کے ساتھ یہ چار سال جانے کیسے گزرے گا؟ کیا ہم دوبارہ ایسے اکٹھے ہوں گے، ایسا ہنسی مذاق کریں گے؟ کیا ایک گروپ بنا کر ایک دوسرے کو شرارت کا نشانہ بنائیں گے؟ کیا ہمیں کوئی بند اور یعنی سے گا؟

جب بھی یہ سوالات آتے، اداسی کی ایک لہر پورے جسم میں دوڑنے لگتی تھی اور ان سوالات کا جواب ابھی تک ہم نے نہیں دیکھا۔ آج آخری دن، جب سارے دوست باہر گئے اور گھومنے گئے، تو ایک عجیب سی کیفیت محسوس ہوئی، شاید یہ ساتھ چھوٹنے کا غم تھا۔ جب سب ایک دوسرے کو گلے ملے تو آنسوؤں کی لڑی آنکھوں سے رواں ہوئی۔ شاید اس وجہ سے کہ ہم انسان ہیں، کیونکہ ہم احساسات رکھتے ہیں۔ سب ایک دوسرے کو تسلیاں دے رہے تھے کہ سب ٹھیک ہو جائے گا، ہم ہمیشہ یونہی ملتے رہیں گے، یادیں بناتے رہیں گے۔ یونیورسٹی کے ان چار سالوں میں کچھ افسردہ لمحات بھی آئے، کچھ بہتر دوستوں کو ساتھ چھوڑنا پڑا، کچھ نے اپنا راستہ تبدیل کیا۔ آج بھی ان کی کمی محسوس ہوتی ہے، ان کے ساتھ گزرے پل یاد آتے ہیں، اور یقیناً وہ ہمیشہ ہماری زندگی کے خوبصورت یادوں کا حصہ رہیں گے، کیونکہ اچھی یادیں انسان کبھی نہیں بھولتا۔ یونیورسٹی کی ان یادوں کا بوجھ بڑا اور قیمتی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہم ان یادوں کو ہمیشہ سنبھال رکھیں گے۔ جب بھی زندگی نے کوئی نیا راستہ اختیار کیا تو یہ تمام یادیں ہمارا ہمسفر رہیں گی اور ہمیں ہنساتی رہیں گی۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام دوستوں کو ڈھیر ساری خوشیاں نصیب کرے، سب کے خواب پورے ہوں، کامیابی سب کی راہ دیکھے، ہمیشہ ہنستے مسکراتے ہوئے ایک لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

کالم نگار کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں (ادارہ)

بقیہ 1

کرانے کا فیصلہ کر لیا ہے جس کے لیے شیڈول کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے نئی حلقہ بندیوں سے پہلے صوبائی حکومتوں اور ادارہ شماریات سے معلومات طلب کر لی ہیں متعلقہ حکام کو نئی حلقہ بندیوں کے حوالے سے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں، الیکشن کمیشن آف پاکستان کے مطابق حلقہ بندیاں 14 دسمبر کو مکمل ہوں گی، ملک بھر میں حلقہ بندیوں کو منجمد کر دیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق 21 اگست کو چاروں صوبوں اور اسلام آباد کے لیے کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی، کمیٹیوں کو 4 ستمبر تک حلقہ بندیوں کی ٹریننگ دی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق حلقہ بندیوں کی ابتدائی فہرست 9 اکتوبر کو شائع کی جائے گی جبکہ 10 اکتوبر تا 8 نومبر حلقہ بندیوں پر اعتراضات دائر کیے جا سکیں گے، 10 نومبر سے 9 دسمبر تک حلقہ بندیوں پر اعتراضات دور کیے جائیں گے جس کے بعد 14 دسمبر 2023 کو حلقہ بندیوں کی حتمی فہرست شائع کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کے ترجمان کا کہنا ہے کہ حلقہ بندیوں پر آج 17 اگست سے باقاعدہ کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اسلام آباد کے چیف رپورٹ کے مطابق عام انتخابات 25 فروری 2024 یا مارچ 2024 تک ہو سکتے ہیں۔ چار ماہ میں حلقہ بندیوں کا کام مکمل ہونے کے فوری بعد انتخابی شیڈول جاری کر دیا جائے گا۔

بقیہ 2

سلطان راجہ نے ملاقات کی۔ ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ چیف جسٹس پاکستان اور چیف الیکشن کمشنر کے درمیان ملاقات گزشتہ روز ہوئی جو دو گھنٹے جاری رہی۔ ملاقات میں عام انتخابات کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ یاد رہے کہ دو روز قبل سپریم کورٹ میں حلقہ بندیوں کے خلاف کیس میں عام انتخابات کا تذکرہ ہوا تھا۔ سپریم کورٹ میں سندھ کے ضلع ٹھٹھہ کے 3 صوبائی حلقوں میں حلقہ بندیوں کے خلاف کیس کی سماعت ہوئی۔ چیف جسٹس پاکستان جسٹس عمر عطا بندیال کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ نے سماعت کی۔ عدالت نے حلقہ بندیوں سے متعلق معاملہ واپس الیکشن کمیشن کو بھجوا دیا۔ چیف جسٹس پاکستان نے استفسار کیا کہ عام انتخابات کب کرا رہے ہیں؟ دوران سماعت ڈی جی لاء الیکشن کمیشن نے جواب دینے سے گریز کیا۔ چیف جسٹس نے مسکراتے ہوئے ریمارکس دیے کہ ابھی تک تو انتخابات کی کوئی تاریخ ہی طے نہیں ہوئی۔ حلقہ بندیاں عوامی مفاد کا معاملہ ہے، سپریم کورٹ میں متعدد بار حلقہ بندیوں کا معاملہ آیا ہے۔ چیف جسٹس عمر عطا بندیال نے قرار دیا کہ الیکشن کمیشن حلقہ بندیاں مختلف طریقہ کار سے کرے۔ سندھ میں حلقہ بندیوں پر شکایات زیادہ ہوتی ہیں۔ سندھ سے اکثر گلہ کیا جاتا ہے کہ حلقہ بندیاں درست نہیں ہوئیں۔ الیکشن کمیشن انتخابات سے قبل تمام معاملات حل کرے۔ سپریم کورٹ میں صوبائی حلقے پی ایس 7، 8 اور 9 ضلع ٹھٹھہ کی حلقہ بندیاں چیلنج کی گئی تھیں۔ چیف جسٹس پاکستان نے آج ہی عدالت میں ریمارکس دیے کہ میری نظر میں احسن اقبال بہت سنجیدہ اور دانشور انسان ہیں جذبات میں انہوں نے کوئی بات کہہ دی ہوگی۔

بقیہ 3

سپریم کورٹ میں [illegible] درخواست دائر کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق وکیل مدثر چوہدری ایڈووکیٹ نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر ازخود نوٹس کے لیے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کر دی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ مہنگائی سے غریب خودکشیاں کر رہے ہیں۔ قانون چیف جسٹس کو شہری کو حق دینے کا اختیار دیتا ہے۔ استدعا ہے کہ چیف جسٹس اس معاملے پر ازخود نوٹس لیں۔ قوم کی امیدیں چیف جسٹس سے وابستہ ہیں۔

بقیہ 4

نے شاہ محمود قریشی، اسد عمر اور فواد چوہدری کی پولیس کی گاڑیاں جلانے سے متعلق کیس میں عبوری ضمانت کی درخواستوں پر سماعت کی۔ شاہ محمود قریشی اور اسد عمر عبوری ضمانت کی میعاد ختم ہونے پر عدالت میں پیش ہوئے جبکہ فواد چوہدری کے وکیل نے ان کی ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست جمع کراتے ہوئے بتایا کہ میرے موکل بیماری کی وجہ سے پیش نہیں ہو سکے۔ درخواست گزاروں نے موقف اختیار کیا کہ گلبرگ پولیس نے 11 مئی کو پولیس کی گاڑیاں جلانے کا الزام لگا کر بے بنیاد اور جھوٹا مقدمہ درج کیا، گرفتاری کا خدشہ ہے، شامل تفتیش ہونے کے لیے عبوری ضمانت دی جائے۔ عدالت نے ان سابق وزرا کی عبوری ضمانت میں 2 ستمبر تک توسیع کر دی جبکہ فواد چوہدری کی ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست بھی منظور کر لی۔ عدالت کے روبرو عمر خان بھی اپنے مقدمات میں پیش ہوئے۔ عدالت نے ان کی عبوری ضمانت میں بھی دو ستمبر تک توسیع کر دی اور درخواست گزاروں کے وکلا کو آئندہ سماعت پر دلائل کیلئے طلب کر لیا۔

بقیہ 5

حال ہی میں عدالتی پالیسی ساز کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں تمام آئی جیز اور سیکرٹریز پیش ہوئے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ کرائم سین کا تحفظ نہ ہونے سے شواہد ضائع ہو جاتے ہیں۔ پراسیکیوشن کے عدالتوں میں ناقابل قبول شواہد پیش کرنے سے ملزمان بری ہو جاتے ہیں۔ پولیس تفتیش میں کمزوریاں ہیں، جس کا ملزمان کو فائدہ ملتا ہے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ سندھ نے علیحدہ سے خصوصی تفتیشی ونگ قائم کیا ہے۔ سندھ پولیس کا اقدام قابل ستائش ہے۔ خیبر پختونخوا میں بھی پولیس نظام کو کافی بہتر کیا گیا ہے۔ پنجاب اور اسلام آباد پولیس نے تفتیش میں بہتری کے لیے ابھی ایسے اقدامات نہیں کیے۔ پنجاب اور اسلام آباد دونوں جگہ پولیس نظام بہتر بنانے میں دیگر صوبوں سے پیچھے ہیں۔ دوران سماعت وکیل فاروق ایچ نائیک نے عدالت سے کہا کہ سندھ اسمبلی تحلیل ہو چکی، نگران حکومت سے ہدایات کے لیے مہلت دی جائے۔ جس پر عدالت نے کیس کی سماعت چھٹیوں کے بعد تک ملتوی کر دی۔

بقیہ 6

جنرل (SIFC) نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم کو خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کے تحت زراعت، کان کنی و معدنیات، آئی ٹی، توانائی اور دفاعی پیداوار میں بیرونی سرمایہ کے مواقع پیدا کرنے کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ وزیراعظم کو بریفنگ دیتے ہوئے SIFC کے تحت بیرونی سرمایہ بڑھانے اور سرمایہ کاروں کی سہولت کیلئے Whole of the Government اپروچ کے بارے میں بتایا گیا اور بتایا گیا کہ اس حکمت عملی کے تحت سرمایہ کاروں کو منصوبوں کیلئے ون ونڈو سہولت فراہم کی جائے گی۔ وزیراعظم نے جہانزیب خان اور جمیل احمد قریشی کی SIFC کے تحت ملک میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کوششوں کو سراہا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملکی معیشت کی بہتری کیلئے SIFC کلیدی کردار ادا کرے گی۔ سیاحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں میں بھی بیرونی سرمایہ کاری کی بے شمار استعداد موجود ہے۔ انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ سہولت کونسل SIFC کی بہتری کے حامل شعبوں کی ترقی پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی۔ بیرونی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ملکی سطح کی سہولت کاری کلیدی اہمیت رکھتی ہے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی توانائی کے شعبے کی بہتری کیلئے ریگولیٹری سٹرکچر کو ہم عصر بین الاقوامی اصولوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ ملک میں زراعت، کان کنی و معدنیات، آئی ٹی، توانائی اور دفاعی پیداوار کے شعبے میں بیرونی سرمایہ کاری کی وسیع استعداد موجود ہے۔ نگران حکومت SIFC کے فورم کا بھرپور استعمال یقینی بنائے گی۔ وزیراعظم نے کہا نگران حکومت اپنے مختصر دور حکومت میں اپنی تمام تر توانائیاں پاکستان کی معیشت کے استحکام اور ترقی میں صرف کرے گی۔ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل SIFC پاکستان کی معاشی ترقی کیلئے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔

بقیہ 7

سالانہ آئی ایس پی آر انٹرن شپ پروگرام کے شرکا سے خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ معاشرے کے کسی بھی طبقے کی طرف سے کسی کے خلاف خاص طور پر اقلیتوں کے خلاف عدم برداشت اور انتہائی رویے کے ایسے واقعات کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ آرمی چیف نے کہا کہ پاکستان کے تمام شہری بلا تفریق مذہب، جنس، ذات یا عقیدہ ایک دوسرے کے لئے برابر ہیں، کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور ایسے جرائم کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے آئی ایس پی آر انٹرن شپ پروگرام کے حوالے سے کہا کہ پروگرام میں پاکستان بھر کی مختلف یونیورسٹیوں کے 370 سے زائد طلبا نے شرکت کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف نے ملک میں نوجوانوں کے کردار پر روشنی ڈالی، آرمی چیف نے ملک میں ترقی اور خوشحالی کو آگے بڑھانے کے لیے عوام میں رواداری، عدم تشدد، ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی کو فروغ دینے اور اسے ہوا دینے کے لیے دشمن قوتوں کی کوششوں کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ سچ، آدھا سچ، جھوٹ، غلط معلومات اور غلط معلومات کے درمیان فرق کو سمجھیں۔

بقیہ 8

دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق پشاور ہائی کورٹ نے سابق وفاقی وزیر شہریار آفریدی کی تھری ایم پی او کے تحت گرفتاری کے خلاف کیس کا محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے شہریار آفریدی کی ضمانت منظور کرتے ہوئے رہا کرنے کا حکم دے دیا۔ عدالت نے درخواست گزار کو [illegible] 12 لاکھ روپے کے مچلکے جمع کرنے کی ہدایت کی۔ عدالت نے کہا کہ 5 اگست کو جاری کردہ تھری ایم پی او کا نوٹیفکیشن معطل کیا جاتا ہے، عدالت میں امن و امان کو خراب کرنے اور اشتعال انگیز تقریر کا کوئی ثبوت پیش نہیں ہوا۔ عدالت نے کہا کہ بغیر ثبوت کسی شہری کی آزادی سلب نہیں کی جا سکتی، [illegible] کے طور پر درخواست گزار کو [illegible]۔

بقیہ 9

کر دی گئیں۔ پولیس ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ مسیحی عبادت گاہوں پر حملہ کرنے والوں کی نشاندہی کر لی گئی ہے، پولیس جیو فینسنگ کی مدد سے ملزمان کو گرفتار کرے گی۔ پولیس کے مطابق جڑانوالہ میں حالات کنٹرول میں ہیں، رینجرز اور ایلیٹ فورس کا علاقے میں گشت جاری ہے۔ یاد رہے کہ فیصل آباد میں دفعہ 144 نافذ ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر آفس کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع بھر میں 7 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی، جس کے تحت کسی بھی قسم کے احتجاج اور دھرنا کی اجازت نہیں ہوگی۔ ڈپٹی کمشنر فیصل آباد کی جانب سے جاری ایک اور نوٹیفکیشن کے مطابق 17 اگست کو ضلع بھر میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے عام تعطیل کا اعلان کیا گیا۔ یہاں یہ بھی واضح رہے کہ جڑانوالہ میں توہین مذہب کا مبینہ واقعہ پیش آیا جہاں مشتعل افراد نے 4 گرجا گھر، مسیحی برادری کے درجنوں مکان، گاڑیاں اور مال و اسباب جلا دیے تھے۔ جبکہ نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے جڑانوالہ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے واقعے میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کا حکم دیا۔ نگران وزیراعظم کا کہنا تھا کہ جڑانوالہ سے موصول ہونے والی خبروں پر دل انتہائی رنجیدہ ہے، اقلیتوں کو نشانہ بنانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، قانون نافذ کرنے والے اداروں کو قانون کی خلاف ورزی اور قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت کر دی گئی۔ انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ اس واقعے میں ملوث شرپسند عناصر کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ حکومت اپنی اقلیتوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 10

مختلف مقدمات میں دہشت گردی، دفعہ 295 الف، جلاؤ گھیراؤ، پولیس سے مزاحمت، سرکاری و غیر سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ علاقے میں صورتحال کو کنٹرول کرنے کیلئے پولیس، رینجرز، ایلیٹ فورس کی بھاری نفری تعینات ہے۔ ضلع بھر میں دفعہ 144 نافذ ہے جبکہ ہر قسم کے اجتماعات پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ تحصیل جڑانوالہ میں تمام نجی و سرکاری تعلیمی ادارے بند ہیں۔ تحصیل جڑانوالہ میں سرکاری و غیر سرکاری تمام ادارے اور مارکیٹیں بند ہیں۔ دوسری جانب پنجاب حکومت نے جڑانوالہ واقعے کی اعلیٰ سطح پر انکوائری کا حکم بھی دے دیا۔ صوبائی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ پاکستان میں امن کی فضا کو خراب کرنے کی منظم سازش لگتا ہے جس میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایک روز قبل جڑانوالہ میں توہین مذہب کے مبینہ واقعے کے خلاف احتجاج کرنے والے مشتعل افراد نے مسیحی برادری کے درجنوں مکان، گاڑیاں اور مال و اسباب جلا دیے تھے۔

بقیہ 11

مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی ریاست میں اقلیتوں سے ناروا سلوک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ریاستی اداروں کو ان گروہوں کو قابو میں لانا ہوگا۔ پاکستان میں کوئی طبقہ خود کو غیر محفوظ سمجھے تو یہ نظریہ پاکستان کی نفی ہوگی۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں احسن اقبال نے لکھا کہ جڑانوالہ کے افسوسناک واقعات ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہیں۔ بعض مذہبی گروہوں نے آزادانہ طور پر عوام میں مذہب کو سیاسی مقاصد کے لئے نفرت پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ریاست میں اقلیتوں سے زیادتی کی کوئی گنجائش نہیں ہے، دیگر مذاہب کی عبادت گاہوں کو جلا کر دین کی کوئی خدمت نہیں ہوئی۔ ملک میں قانون اور عدالتیں موجود ہیں۔ ریاستی اداروں کو ان گروہوں کو قابو میں لانا ہوگا کیونکہ یہ خصوصی حالات میں پنپتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر جرم کے لیے قانون موجود ہے۔ کوئی شخص خود قانون ہاتھ میں نہیں لے سکتا۔ پاکستان میں کوئی اقلیت خود کو غیر محفوظ سمجھے تو یہ نظریہ پاکستان کی نفی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 12، 14 سال کے نوجوان ڈنڈے پکڑ کر مذہبی جماعت کے نعرے لگاتے ویڈیو میں نظر آ رہے ہیں، یہ مناظر دل دہلا دینے والے اور سیالکوٹ کے افسوسناک واقعے کی یاد دلاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں اور علماء کو معاشرے میں ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔ اس واقعے سے پہلے بھارت میں منی پور کے واقعات پر دنیا بھارت میں اقلیتوں سے ناروا سلوک پر تنقید کر رہی تھی۔ اس واقعے نے میڈیا کا رخ پاکستان کی طرف موڑ دیا ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا یوں دین کی خدمت ہوئی یا ملک کی نیک نامی؟ مسیحی برادری نے پاکستان کو ووٹ دے کر تحریک پاکستان میں بھرپور حصہ لیا تھا۔ مسیحی برادری بھی پاکستان میں اسی طرح حصہ دار ہے جیسے مسلمان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان گلدستہ ہے جس میں سب پھولوں نے مل کر اس کو حسین بنانا ہے، ہم سب نے ہم آہنگی اور یکجہتی کے ساتھ رہنا اور بسنا ہے، یہی ہمارے دین کی تعلیم ہے۔

بقیہ 12

والے پاک فضائیہ کے پہلے آفیسر تھے۔ پائلٹ آفیسر راشد منہاس 17 فروری 1951 کو کراچی کی ایک معزز راجپوت فیملی میں پیدا ہوئے۔ ان کے خاندان اور عزیز و اقارب پاک فوج سے وابستہ تھے، راشد منہاس نے بھی پاک فضائیہ کا انتخاب کیا۔ 20 اگست 1971 کو پائلٹ آفیسر [illegible] 20 اگست 1971 کراچی کی تربیتی پرواز تھی۔ ان کا انسٹرکٹر مطیع الرحمن زبردستی کاک پٹ میں داخل ہو گیا اور جہاز کا رخ دشمن ملک بھارت کی جانب موڑ دیا، راشد منہاس نے جان پر کھیلتے ہوئے جہاز کا رخ زمین کی جانب موڑ دیا، جہاز تباہ ہونے سے راشد منہاس نے شہادت کا درجہ حاصل کیا، انہیں پاک فوج کے سب سے بڑے اعزاز نشان حیدر سے نوازا گیا۔

بقیہ 13

کو کام کرنے سے روکا تو حکومت [illegible] معاملات چلانے کے لیے حکومت کرنی ہے، عدالت اپنے معاملات کا جائزہ لے گی، عدالت نے الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ستمبر کے پہلے ہفتے جواب طلب کر لیا جب کہ عدالت نے درخواست گزار کو درخواست میں ترمیم کی ہدایت کر دی۔

بقیہ 14

[illegible] چین پاکستانی وفد کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کیا۔ [illegible] احسن اقبال کی [illegible] کے لئے گراں قدر خدمات ہیں، چینی عوام ان خدمات کی قدر کرتے ہیں۔ اس موقع پر احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی لازوال ہے۔ [illegible] بیلٹ اینڈ روڈ کا فلیگ شپ منصوبہ سی پیک [illegible]۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان [illegible] تعلقات کو فروغ دینا ضروری ہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان [illegible] تعلقات کے فروغ سے سی پیک آگے بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایل ون ریلوے کا منصوبہ چین اور پاکستان کو جوڑنے والا ہے، اس سے جڑ کر پورا فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

بقیہ 15

وزیراعظم نے چوہدری شجاعت حسین کی تیمارداری کی اور وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے چوہدری شجاعت حسین کی قومی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ سیاسی سفر کی ابتدا آپ کے ساتھ کی اب بھی سرپرستی چاہتا ہوں۔ بلوچستان کے حقوق کے لیے آپ نے ہمیشہ آواز بلند کی۔ بلوچستان کے عوام کے بنیادی حقوق دلانے پر بھی آپ کے مشکور ہیں۔ قومی مسائل کے حل اور ترقی کے لیے آپ سے رہنمائی کا طالب ہوں۔ چوہدری شجاعت حسین نے انوار الحق کاکڑ کو نگران وزیراعظم بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ امید ہے آپ کے دور میں معاشی بہتری آئے گی۔ ملکی مسائل پر تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لے کر چلیں۔ عوام مہنگائی کے ہاتھوں پریشان ہیں ان کے لیے اقدامات کریں۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے نگران وزیراعظم پاکستان انوار الحق کاکڑ کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کی تیاری کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آئین، آزادی اظہار اور انسانی حقوق کا احترام کرتے ہوئے پاکستان کی خوشحالی کے لیے مشترکہ عزم کو آگے بڑھاتے رہیں گے۔ دوسری جانب نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے مبارکباد کے پیغام پر امریکی وزیر خارجہ سے اظہار تشکر کیا۔ نگران وزیراعظم انوار الحق نے کہا کہ نگران حکومت صاف شفاف انتخابات کے لیے پوری تندہی سے کام کرے گی، ہم امریکہ کے ساتھ شراکت داری کو اہمیت دیتے ہیں۔ نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ خطے میں اقتصادی خوشحالی، جمہوریت اور استحکام کے لیے مشترکہ عزم کی قدر کرتے ہیں۔

بقیہ 16

چاہتے ہیں وہ مجھے والے انتخابات سے ڈرتے ہیں۔ اس وقت نواز اور شہباز والا کردار صرف آصف زرداری ادا کر سکتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق رہنما پیپلز پارٹی ندیم افضل چن نے ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اب ملک میں سیاست نہیں مفاہمت ہو رہی ہے۔ نواز شریف کی واپسی کا شہباز شریف سے پوچھنا چاہیے جو وزیراعظم تھے۔ انہوں نے مسلم لیگ ن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ شہباز شریف خوش ہیں اور کہتے ہیں 30 سال سے اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ہوں تو پھر بھائی کیوں پاکستان نہیں آیا؟ مریم نواز کسی کی تبدیلی دیکھی ہے، تبدیلی کا ابھی کسی نے نہیں دیکھا۔ رہنما پیپلز پارٹی نے ایک بار پھر شہباز شریف پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ہر جگہ چاچا ماسے خادم ہوتے دیکھے ہیں۔ ان کا 190 ملین پاؤنڈ سے متعلق کہنا تھا کہ شہزاد اکبر نے میرے سامنے 190 ملین پاؤنڈ والا لفافہ لہرایا اور کہا بات نہیں کرنی۔ آج سارے انقلابی باتیں کرتے ہیں اس وقت کسی نے بند لفافے کی مخالفت نہیں کی، کابینہ کے تمام ارکان کو پتہ تھا، دوسری بھی لیکن کسی نے انکار نہیں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت وہی ہوتا تھا جو شہزاد اکبر اور اعظم خان چاہتے تھے۔ اب تو کابینہ کی ریکارڈنگ ہوتی ہے فیصل واوڈا اکثر باہر اور کھل کر بات کرتے تھے، فیصل واوڈا کہتے تھے شاہ محمود قریشی اور اسد عمر علیحدہ مشورے دیتے رہے ہیں۔ فیصل واوڈا کابینہ میں کہتا تھا کہ کچھ لوگوں نے شیر والی سواری کی ہے۔ ندیم افضل چن نے الیکشن سے متعلق کہا کہ انتخابات میں زیادہ تاخیر یا کوئی اور سسٹم لایا گیا تو سیاسی طاقتیں اکٹھی ہوں گی۔ لگتا ہے کہ کسی کو نواز اور شہباز والا کردار ادا کر کے سیاسی قوتوں کو اکٹھا کرنا پڑے گا۔ اس وقت نواز اور شہباز والا کردار آصف زرداری ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر صورت الیکشن مانگے گی اور کافی لوگ ان کے ساتھ مل جائیں گے۔ سیاستدان بیٹھ کر آرام کریں، غیر سیاسی نگران سسٹم لایا گیا جس پر ہمیں اعتراض نہیں۔

بقیہ 17

پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسیحی قائدین کے پاس معافی مانگنے آئے ہیں، جڑانوالہ میں جو کچھ ہوا ہم شرمندہ ہیں، ہم اپنی ذمہ داریاں پوری ادا نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ جن چھوٹی بچیوں کے گھر جلے انہوں نے کھیتوں میں رات گزاری، یہ جلاؤ گھیراؤ کرنے والے کون لوگ ہیں، یہ اسلام کی تعلیمات نہیں، معاذ اللہ، شرمندگی کے الفاظ چھوٹے لگ رہے ہیں۔ وزیراعظم، علما و مشائخ کی طرف سے مسیحی قائدین سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں۔ مولانا طاہر اشرفی نے کہا کہ جڑانوالہ کے مجرموں کو سزا نہیں ہوئی تو آج یہ واقعہ نہ ہوتا، چیف جسٹس جڑانوالہ کیس کا ایک ماہ میں فیصلہ کریں، اس کیس کو لٹکایا نہ جائے، ہم تھک گئے ہیں، آج بائبل اور زبور کو جلایا گیا ہے جو اللہ کی کتابیں مقدس ہیں۔ چیئرمین پاکستان علما کونسل کا کہنا تھا کہ ہمارے آقا نے نجران کے مسیحی حضرات کو اپنی مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت دی تھی، اسلام تمام انبیاء کرام کی عزت و احترام کا درس دیتا ہے، جڑانوالہ سانحے کے ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا ملنی چاہیے۔ حکومت جلنے والے تمام چرچز کی بحالی کیلئے اقدامات اور نقصانات کا ازالہ کرے۔ اس موقع پر بشپ ندیم کامران نے کہا کہ جڑانوالہ واقعے کی مکمل تحقیقات کروائی جائیں، چرچ میں مقدس کتابوں کو جلایا گیا، کئی قبرستانوں میں جا کر قبروں کو مسمار کیا گیا، اس واقعے سے مسیحی بچوں کے ذہنوں میں جو خوف پیدا ہوا وہ کون نکالے گا؟ بشپ ندیم کامران نے مزید کہا کہ جڑانوالہ میں حملہ پاکستان کی ساکھ پر حملہ ہوا ہے، جڑانوالہ واقعہ ملک کے خلاف سازش ہے، ہم اکٹھے ہیں اس واقعہ پر افسوس ہوا، اگر کسی فرد واحد نے یہ کام کیا تو پوری آبادی کا کوئی قصور نہیں۔ جڑانوالہ واقعے کی مکمل تحقیقات کر کے ملزمان کو سزا دی جائے۔ آرچ بشپ سباسچین شاہ نے کہا کہ صبح 6 بجے کے قریب لوگ خوف کی وجہ سے گھر چھوڑ کر چلے گئے تھے، میں کہتا ہوں جڑانوالہ کا واقعہ نائن الیون کی طرح ہے، کوئی بھی مسیحی قرآن کریم کی بے حرمتی کا سوچ بھی نہیں سکتا، جس نے بھی یہ کیا انتشار پھیلانے کیلئے کیا۔

بقیہ 18

کی سہولت موجود ہے۔ دستاویزات میں بتایا گیا کہ اب تک 19 لاکھ 81 ہزار سے زائد پی سی آر کیے جا چکے ہیں، [illegible] مریضوں کے 62 فیصد [illegible]۔ دستاویز کے مطابق پنجاب میں ہیپاٹائٹس سی کے 78 ہزار سے زائد مریض موجود ہیں، [illegible] اسکریننگ سے ہیپاٹائٹس بی کے ایک لاکھ 38 ہزار مریض سامنے آئے۔ دستاویز کے مطابق اس سے قبل صوبہ بھر میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے 14 لاکھ مریض رجسٹرڈ تھے۔

بقیہ 19

تصور" کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان میں وفاقی محتسب، وفاقی ٹیکس محتسب، وفاقی انشورنس محتسب، وفاقی بینکنگ محتسب، وفاقی محتسب برائے ہراسانی اپنے دائرہ کار میں کام کر رہے ہیں۔ "انشورنس محتسب اور [illegible] انصاف کا تصور" سیمینار کا ایک حصہ ہے جس میں انشورنس کے شعبے کے ساتھ ساتھ [illegible] اپنی تجاویز دیں کہ انشورنس کے کاروبار میں بہتری اور شفافیت کے لیے تجاویز اور روڈ میپ پیش کریں۔ صدر عارف علوی نے کہا کہ لوگوں میں محتسب کے کردار کے بارے میں آگاہی اب بھی ناکافی ہے لیکن پھر بھی انہوں نے اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو آگاہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے محتسب کے کردار اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے میں میڈیا کے کردار پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ محتسب کے ادارے کے کیسز کو پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر عام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو بہتر سہولت دی جانی چاہیے تاکہ عوام شکایات اور انصاف حاصل کرنے کے لئے مختلف طریقوں کے بارے میں جان سکیں۔ صدر مملکت نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ عدالتوں میں کام کے زیادہ بوجھ اور نظام کی دیگر کمزوریوں کی وجہ سے عدالتوں میں کئی دہائیوں تک فیصلے زیر التوا رہتے ہیں، اس لیے انہوں نے لوگوں سے محتسب سے رجوع کرنے کی تاکید کی جو تیز اور آسان، زیادہ موثر اور سستے انصاف کی فراہمی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنازعات کا متبادل حل عدالتی نظام پر بوجھ کم کرنے کا طریقہ ہے۔ انہوں نے انشورنس کمپنیوں کے مالکان سے بھی کہا کہ عوام کے لیے بہتر پروڈکٹس پیش کر کے لوگوں کے اعتماد میں اضافہ کریں اور لوگوں میں انشورنس کمپنیوں کے بارے میں شکوک و شبہات کو دور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عام لوگوں میں انشورنس کے بارے میں اعتماد کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر وفاقی انشورنس محتسب ڈاکٹر خاور جمیل نے کہا کہ ایف آئی او کا دفتر عوام کو انصاف کی فراہمی کے تصور پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم انشورنس محتسب کی رسائی کو ملک کے کونے کونے تک بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہم شکایت کنندگان کو ان کے مسائل کو جلد حل کرنے کے ذریعے زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کی بھی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال کے دوران وفاقی انشورنس محتسب نے شکایت کنندگان کے مسائل حل کیے اور 2.57 ارب روپے کا ریلیف فراہم کیا۔

بقیہ 20

ہے جو آئی فاؤ مولانا جمال الدین کی قیادت میں مولانا عبدالرشید، احمد سعید سمیت وفد کے دیگر ارکان نے مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات کی۔ اس دوران ان کے افغانستان میں امن اور ساتھ ہی [illegible] جاری عمل سے متعلق پارٹی سربراہ کو آگاہ کیا اور دوطرفہ امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی۔ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ [illegible] کے بعد تمام ادارے اور پوری قوم متحد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کے ذریعے ہی مسائل حل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام متحد ہیں، انتخابات میں بھرپور طریقے سے حصہ لیں گے۔ انہوں نے وفد ارکان کو پارٹی منشور لوگوں تک پہنچانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اقتدار میں آ کر عوامی مسائل کا خاتمہ کریں گے۔

بقیہ 21

مزید دو نام سامنے آ گئے۔ معاشی ماہر اور سابق چیئرمین پی آئی ٹی بی ڈاکٹر عمر سیف کو نگران وزیر برائے آئی ٹی بنائے جانے کا امکان ہے۔ جب کہ سینئر صحافی مرتضیٰ سولنگی کو وفاقی وزیر اطلاعات بنائے جانے کا امکان ہے۔ جب کہ گزشتہ کئی روز سے جاری مشاورت کے بعد نگران کابینہ کیلئے ناموں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، [illegible] نگران وفاقی کابینہ آج حلف اٹھائے گی۔ [illegible] ایوان صدر میں تقریب ہوگی۔ [illegible] میڈیا رپورٹس کے مطابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ کی جانب سے نگران وفاقی کابینہ میں ٹیکنوکریٹس اور قابل افراد کو شامل کیا گیا ہے۔ نگران وزیراعظم نے نگران کابینہ میں ڈاکٹر شمشاد اختر کو وزیر خزانہ کیلئے نامزد کیا ہے۔ ڈاکٹر شمشاد اختر ماضی میں اسٹیٹ بینک میں خدمات دے چکی ہیں۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے وزیر صنعت و تجارت کیلئے گوہر اعجاز اور جلیل عباس جیلانی کو وزیر خارجہ کیلئے نامزد کیا ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ نگران وفاقی کابینہ میں تمام افراد غیر جانبدار اور غیر متنازع ہیں۔ کابینہ میں شامل افراد کا کسی بھی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نگران وفاقی کابینہ کے تمام ارکان ملکی ترقی کو مزید آگے لے کر چلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، کابینہ کے تمام ارکان آزادانہ اور منصفانہ الیکشن کرانے میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 22

نقوی نے مریضوں سے بروقت چیک اپ کے بارے میں استفسار کیا جس پر مریضوں اور تیمارداروں نے چیک اپ اور عملے کے رویے کے حوالے سے شکایات کیں۔ جبکہ بعض ڈاکٹرز اور عملہ بھی موجود نہیں تھا۔ وزیراعلیٰ محسن نقوی نے ڈاکٹرز کو مریضوں کے فوری چیک اپ کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی میں مریض کے چیک اپ میں ایک لمحے کی بھی تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اسپتال کی رینوویشن کا عمل جلد از جلد مکمل کرنے کا حکم دیا۔ ایمرجنسی میں صفائی کی صورتحال کا جائزہ لیا اور مریضوں کی عیادت کی اور ایمرجنسی میں بھی مریضوں کا بھی جائزہ لیا۔

بقیہ 23

سے گرفتار کیا گیا تھا جس کے بعد راولپنڈی پولیس نے حسان نیازی کو کوئٹہ پولیس کے حوالے کر دیا تھا، اور پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم حسان نیازی [illegible] مقدمے میں [illegible] پولیس کو مطلوب ہے، ملزم کو مقدمات کے سلسلے میں [illegible] لایا گیا تھا۔ [illegible] حسان نیازی کو [illegible] پولیس کوئٹہ بھیجے جانے کی۔ لاہور ہائیکورٹ نے حسان خان نیازی کو 18 اگست کو متعلقہ عدالت میں پیش کرنے کا حکم دے رکھا ہے۔ حسان نیازی کے والد حفیظ اللہ نیازی نے بیٹے کے جسمانی ریمانڈ کے خلاف اور اس کی بازیابی سے متعلق لاہور ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی جس میں آئی جی پنجاب سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا ہے۔ جسٹس سلطان تنویر نے حسان نیازی کے والد کی درخواست پر سماعت کی، حفیظ اللہ نیازی نے عدالت سے استدعا کی کہ بیٹے کو بازیاب کر کے عدالت میں پیش کیا جائے، عدالت نے تحریری حکم دیا کہ حسان نیازی پولیس کی تحویل میں ہیں تو پیش کریں، سرکاری وکیل عدالتی حکم پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں، اگر حسان نیازی ملٹری کی تحویل میں ہے تو 18 اگست کو عدالت پیش کریں۔ آئی جی پولیس سمیت دیگر فریق آئندہ سماعت پر رپورٹ پیش کریں۔ [illegible] حسان نیازی کا نام [illegible] کے مقدمات میں بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق 9 مئی کے واقعے میں [illegible] کا نام بھی دیا گیا ہے۔ حسان نیازی پر [illegible] کے باہر [illegible] ہجوم کی قیادت کا بھی الزام عائد کیا گیا ہے۔

بقیہ 24

میں دہشت گردی سمیت 13 دفعات شامل کی گئیں۔ ایف آئی آر میں 37 افراد کو نامزد جبکہ 600 سے زائد نامعلوم افراد کو شامل کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق جڑانوالہ جلاؤ گھیراؤ کیلئے اکسانے والے ملزم یاسین کو گرفتار کر لیا ہے، ملزم کو سامنے آنے والی ویڈیو کی مدد سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے کہا کہ ویڈیو میں ملزم نے لوگوں کو جمع ہونے کا کہا، ویڈیو کی مدد سے فسادات میں ملوث دیگر افراد کی شناخت اور ان کی گرفتاری کی کوششیں جاری ہیں۔ واضح رہے کہ جڑانوالہ میں کشیدگی کے بعد حالات قابو کرنے کیلئے آپریشن میں مظاہرین سے تمام سڑکیں خالی کروا لی گئیں۔ دوسری جانب ذرائع کے مطابق مسیحی عبادت گاہوں پر حملہ کرنے والوں کی نشاندہی کر لی گئی ہے، پولیس جیو فینسنگ کی مدد سے ملزمان کو گرفتار کرے گی۔ پولیس حکام نے کہا کہ جڑانوالہ میں حالات کنٹرول میں ہیں، رینجرز اور ایلیٹ فورس کا علاقے میں گشت جاری ہے۔ جبکہ فیصل آباد میں دفعہ 144 نافذ ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر آفس کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع بھر میں 7 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کی گئی، جس کے تحت کسی بھی قسم کے احتجاج اور دھرنا کی اجازت نہیں ہوگی۔ ڈپٹی کمشنر فیصل آباد کی جانب سے جاری ایک اور نوٹیفکیشن میں 17 اگست کو ضلع بھر میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے عام تعطیل کا اعلان کیا گیا۔ یہاں یہ بھی واضح رہے کہ جڑانوالہ میں توہین مذہب کا مبینہ واقعہ پیش آیا جہاں مشتعل افراد نے 4 گرجا گھر، مسیحی برادری کے درجنوں مکان، گاڑیاں اور مال و اسباب جلا دیے تھے۔

بقیہ 25

کے جواب میں کہا کہ پاکستان میں گرجا گھروں کو نشانہ بنانے پر گہری تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا پرامن آزادی اظہار اور ہر ایک کے لیے مذہب اور عقیدے کی آزادی کے حق کی بات کرتا ہے، پاکستانی حکام واقعہ کی مکمل تحقیقات کریں۔ [illegible] واضح رہے کہ گزشتہ روز پنجاب کے ضلع فیصل آباد کے شہر جڑانوالہ میں توہین مذہب کے مبینہ واقعے کے خلاف احتجاج کرنے والے مشتعل افراد نے کرسچین کالونی اور عیسیٰ نگری میں 4 گرجا گھروں، مسیحی برادری کے درجنوں مکان، گاڑیاں اور مال و اسباب جلا دیے۔ پنجاب حکومت کے مطابق قرآن کی بے حرمتی کی خبر پر مشتعل افراد نے آبادیوں پر حملہ آور ہونے کی کوشش کی تھی۔ [illegible] گرفتار کر لیا گیا ہے اور پولیس نے 100 سے زائد ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پنجاب حکومت نے جڑانوالہ واقعے

[illegible] کا حکم بھی دے دیا۔

بقیہ 26

گفتگو میں سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ نواز شریف ستمبر کے تیسرے ہفتے وطن آ کر انتخابی مہم چلائیں گے، وہ چاہتے ہیں الیکشن میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] جانے کے بعد [illegible] یاد آتے ہیں۔ [illegible] انہوں نے کہا کہ جو بل آئے ان کی ضرورت تھی، [illegible] انہوں نے [illegible] اجلاس میں شرکت کی [illegible] 14 [illegible] 10 اگست [illegible]۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ اپنا احتساب نہیں کر سکتی تو کسی اور کا کیا کرے گی۔

بقیہ 27

ہوئے بتایا کہ عمران خان نے قید میں انگریزی ترجمے والے قرآن مجید کی درخواست دی ہے۔ خیال رہے کہ چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان کو توشہ خانہ کیس میں 5 اگست کو 3 سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی اور اسی روز عمران خان کو زمان پارک سے گرفتار کر کے اٹک جیل منتقل کر دیا گیا تھا۔ پاکستان تحریک انصاف نے عمران خان کی اٹک جیل سے اڈیالہ جیل منتقلی اور ٹرائل کورٹ کے جج کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کے لیے عدالت میں درخواست بھی دائر کر رکھی ہے۔

بقیہ 28

سے روکنے کیلئے سپریم کورٹ سے رجوع کر لیا۔ عمران خان کے وکیل نے 9 مقدمات میں گرفتاری کی درخواستیں مسترد کرنے کا لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کیلئے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کر دی۔ تفصیلات کے مطابق پی ٹی آئی کی ملک بھر میں درج دیگر مقدمات میں ممکنہ گرفتاری کا معاملہ، چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان نے دیگر مقدمات میں گرفتاری روکنے کیلئے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کر دی۔ درخواست میں وفاقی حکومت، آئی جی پنجاب، بلوچستان، سپرنٹنڈنٹ جیل اٹک کو فریق بنایا گیا۔ درخواست میں [illegible] ایف آئی اے، اینٹی کرپشن پنجاب، اسلام آباد اور بلوچستان پولیس، لاہور اور اسلام آباد کو بھی فریق بنایا گیا، درخواست آئین کے آرٹیکل 184(3) کے تحت دائر کی گئی۔ درخواست گزار نے موقف اپنایا گیا کہ درخواست گزار کو سیاسی مخالفین کی جانب سے سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ درخواست گزار کے خلاف ملک بھر میں 180 سے زائد بے بنیاد، جھوٹے فوجداری مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ درخواست گزار کا 1992 سے [illegible] ہے، عمران خان سابق وزیراعظم اور سب سے بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ ہیں۔ انتقامی کارروائیاں بند کی جائیں۔ بنیادی حقوق متاثر ہو رہے ہیں۔ دوسری جانب عمران خان کی اٹک سے اڈیالہ جیل منتقلی کی درخواست پر [illegible] اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس عامر فاروق کی عدم دستیابی کی وجہ سے آج سماعت نہیں ہو سکے گی۔ چیئرمین پی ٹی آئی کو گھر کا کھانا فراہمی کی درخواست پر بھی آج سماعت ہونا تھی۔ عدالت نے پنجاب حکومت اور جیل حکام سے جواب طلب کر رکھا تھا۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ عامر فاروق کی عدم دستیابی کی وجہ سے عمران خان کی اڈیالہ منتقلی، گھر کے کھانے کی فراہمی اور جیل میں سہولیات دینے کی درخواست پر سماعت نہیں ہو سکی۔

بقیہ 29

کلب اسلام آباد میں ہنگامی پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ وہ علاج کے سلسلے میں بلوچستان ہاؤس میں قیام پذیر ہیں، [illegible] کے بیٹے سابق صوبائی وزیر [illegible] خان نے ساتھیوں کے ہمراہ بیڈ روم میں گھس کر حملہ کیا۔ [illegible] خان اور ان کے ساتھیوں نے گولیاں مارنے کی دھمکیاں دیں، چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کیا گیا۔ [illegible] نگران وزیراعظم، چیف جسٹس اور چیئرمین پیپلز پارٹی داد رسی کے لئے اقدامات اٹھائیں۔

بقیہ 30

سلوک پر دکھی ہیں، اس واقعے پر اعلیٰ سطح کی تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں سیاسی صورتحال پر پیش رفت ہو رہی ہے۔ مختلف غیر ملکی حکومتوں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ 13 اگست کو گوادر میں دہشتگردی کا واقعہ پیش آیا تھا، پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے چینی شہریوں کی حفاظت کی اور تمام حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا، پاکستان تمام چینی شہریوں کی سیکیورٹی کو یقینی بنا رہا ہے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور چین کے تعلقات اس قسم کے واقعات سے متاثر نہیں ہوں گے۔ خطے بالخصوص جنوبی ایشیا کا امن پاکستان اور امریکا دونوں کے مفاد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ظلم و ستم کی مذمت کرتا ہے، [illegible] کشمیریوں کی آواز اٹھانی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ ایران اور سعودی عرب کے درمیان بات چیت خوش آئند ہے، پاکستان اور ایران ایک ہی مذہب و ثقافتی رشتے میں بندھے ہیں۔ پاک افغان تعلقات پر بات کرتے ہوئے دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان بارہا کہہ چکا ہے افغانستان سے امن چاہتے ہیں، افغانستان سے دہشت گردی پر تشویش ہے، دہشت گردی پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کو متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روسی حکومت کی جانب سے پاکستان کا یوم آزادی منانے کا خیر مقدم کرتے ہیں اور پاکستانی عوام روسی عوام اور حکام کا یوم آزادی منانے پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بقیہ 31

کے معاملے پر اہم پیش رفت ہوئی ہے، حکومت نے خصوصی پراسیکیوشن ٹیم تشکیل دینے کا فیصلہ کر لیا۔ ذرائع کے مطابق ٹیم میں ایڈووکیٹ شاہ خاور، [illegible] عباسی اور ذوالفقار نقوی شامل ہوں گے۔ وزارت داخلہ نے خصوصی پراسیکیوشن ٹیم کیلئے سمری وزارت قانون کو بھجوا دی ہے۔ ایف آئی اے کی جانب سے خصوصی پراسیکیوشن ٹیم کی سفارش کی گئی۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز سائفر گمشدگی کے معاملے پر سابق وزیراعظم عمران خان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ ایف آئی اے کے انسداد دہشتگردی ونگ میں سائفر کی گمشدگی کا مقدمہ درج کیا گیا۔ انسداد دہشتگردی ونگ میں تعینات ایف آئی اے کے افسران سائفر گمشدگی کے معاملے پر انکوائری کر رہے ہیں۔ عمران خان نے انٹرویو کے دوران سائفر کی گمشدگی کا تذکرہ کیا تھا، معاملہ اس وقت دوبارہ زور پکڑ گیا جب حال ہی میں امریکی جریدے انٹرسیپٹ نے 9 اگست کی اپنی اشاعت میں یہ دعویٰ کیا کہ عمران خان نے جس سائفر کا تذکرہ کیا، اس کی ایک کاپی ان کے پاس ہے۔ جس کے بعد کئی حلقوں میں یہ سوالات اٹھنے لگے کیا اس کی اشاعت کے بعد عمران خان کے خلاف قانونی کارروائی ہو سکتی ہے؟ کیا ان پر آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے تحت مقدمہ چل سکتا ہے اور کیا عمران کی حکومت کے خلاف واقعی کوئی سازش ہوئی تھی؟ جبکہ سابق وزیراعظم شہباز شریف نے انٹرویو کے دوران کہا تھا کہ [illegible] چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان [illegible] اگر سائفر گم ہوا تو پھر شائع کیسے ہوا، [illegible] انٹرسیپٹ میں [illegible] سائفر شائع ہونے [illegible] یہ جرم ہے۔

بقیہ 32

ایس پی سٹی [illegible] نے بتایا کہ 15 اگست کو آنے والی امریکی خاتون کو [illegible] ہوئے ہیں، [illegible] داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔ مذکورہ خاتون پروفیسر ڈاکٹر عباس کے ساتھ [illegible] رہی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پروفیسر ڈاکٹر عباس اور امریکی خاتون کی دو سال قبل سوشل میڈیا پر دوستی ہوئی تھی۔ امریکی خاتون [illegible] پاکستانی ڈاکٹر عباس سے شادی کی خواہشمند ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عباس کی عمر تقریباً 32 سال ہے اور انہوں نے جاپان سے پی ایچ ڈی کی ہے اور [illegible] سے منسلک ہیں۔ امریکی خاتون واپس جانے کو تیار نہیں اور وہ اپنے دوست پروفیسر ڈاکٹر عباس کے گھر جانا چاہتی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق امریکی خاتون کی تمام سفری دستاویزات درست ہیں۔ خیال رہے کہ اس سے قبل انجو نامی انڈین لڑکی بھی ہندوستان سے دیر بالا آئی تھی۔ انجو 22 جولائی کو بھارت سے دیر بالا آئی تھی۔ انجو اور نصراللہ کے درمیان سوشل میڈیا پر دوستی ہوئی تھی جو بعد میں پیار میں تبدیل ہوئی، انجو نصراللہ سے ملنے پاکستان کے علاقے دیر بالا آئی، دیر بالا آنے کے بعد انجو نے اپنی مرضی سے اسلام قبول کر لیا اور اسلامی نام فاطمہ رکھ کر نصراللہ سے نکاح بھی کر لیا تھا۔

بقیہ 33

گیا ہے۔ ڈی جی امیگریشن اینڈ پاسپورٹ نے بتایا کہ ای پاسپورٹ اجراء کیلئے نئے فیس اسٹرکچر پر عملدرآمد شروع ہو گیا ہے۔ 36 صفحات کے 5 سالہ ای پاسپورٹ کی نارمل فیس 9 ہزار جبکہ ارجنٹ فیس 15 ہزار روپے ہے۔ 72 صفحات پر مشتمل 5 سالہ ای پاسپورٹ کی نارمل فیس 16 ہزار 500 اور ارجنٹ فیس 27 ہزار روپے مقرر کی گئی۔ اس کے علاوہ 36 صفحات پر مشتمل 10 سالہ ای پاسپورٹ کی نارمل فیس 13 ہزار 500 اور ارجنٹ فیس 22 ہزار 500 روپے مقرر کی گئی۔ جبکہ 72 صفحات پر مشتمل 10 سالہ ای پاسپورٹ کی نارمل فیس 24 ہزار 750 اور ارجنٹ فیس 40 ہزار 500 روپے ہو گی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل امیگریشن کے مطابق فیسوں کا اطلاق 16 اگست سے ہو چکا ہے۔ مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ فیس حسب سابق رہے گی۔ یاد رہے کہ کچھ عرصہ قبل دنیا کے طاقتور ترین پاسپورٹس کی نئی فہرست جاری کی گئی تھی اور گزشتہ کئی سالوں سے دنیا کے کمزور ترین پاسپورٹس کی فہرست میں شامل پاکستانی پاسپورٹ سال 2023 میں بھی نیچے رہا۔ ہینلے پاسپورٹ انڈیکس 2023 کیلئے دنیا بھر کے طاقتور ترین پاسپورٹس کی فہرست جاری کی گئی تھی، دونوں فہرستوں میں پاکستانی پاسپورٹ سب سے آخری نمبروں پر رہا، [illegible] جانب سے جاری دنیا کے طاقتور ترین پاسپورٹس کی فہرست میں متحدہ عرب امارات کا پاسپورٹ سر فہرست رہا، فہرست کے مطابق متحدہ عرب امارات کا پاسپورٹ رکھنے والے شہری ویزا کے بغیر 181 ممالک کا سفر کر سکتے ہیں۔ امارات کے بعد سوئٹزرلینڈ، جرمنی، لکسمبرگ، اسپین، فرانس، اٹلی، نیدرلینڈز اور آسٹریا مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر موجود ہیں۔

بقیہ 34

دوبارہ طلب کر لیا ہے۔ پولیس سے متعلق تحقیقات کرنے والی جے آئی ٹی کو ملزمہ کے شوہر کو بطور جج شامل تفتیش کرنے سے متعلق مشکل تھی جب کہ جے آئی ٹی کی جانب سے جج کو شامل تفتیش کرنے کے لیے اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع بھی کیا گیا۔ واضح رہے کہ جے آئی ٹی متاثرہ بچی کے والدین اور ملازمین کے بیانات ریکارڈ کر چکی ہے اور جج کو شامل تفتیش کرنے کے لیے ملزمہ کے شوہر کو بطور جج شامل کرنا مشکل تھا۔

بقیہ 35

طرفہ تعلقات میں پائیداری، مضبوطی اور تقویت کو ہمیشہ ترجیح دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف شعبوں میں امریکہ کا پاکستان سے تعاون قابل تعریف ہے، خصوصاً تعلیم اور صحت کے شعبے میں امریکی تعاون سے پاکستان میں ان شعبوں میں بہتری آ رہی ہے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ دونوں ممالک کے مابین دو طرفہ تجارت کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے جبکہ دونوں ممالک کے درمیان عوامی سطح پر رابطے بڑھانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان طلباء اور اساتذہ کے زیادہ سے زیادہ تبادلے ہونے چاہئیں۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ امریکہ تعلیم کے شعبے میں پاکستانی طلباء کو فل برائٹ، ہمفری اسکالرشپ اور دیگر تعلیمی اسکالرشپس دے رہا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ امریکہ پاکستانی طلبہ کے لیے اسکالرشپس کی تعداد میں اضافہ کرے گا۔ گورنر پنجاب نے مزید کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی اقوام عالم کو درپیش ایک بہت اہم مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پاکستان کو سیلاب کی تباہ کاریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ پاکستان کی زراعت پر بھی ماحولیاتی تبدیلیوں کے برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بطور چانسلر ماحولیات پر ایک کورس شروع کیا ہے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ حکومت نے خواتین کو بااختیار بنانے اور زندگی کے ہر شعبے میں آگے آنے کے لیے خواتین کی جامعات کے قیام سمیت مختلف اقدامات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مختلف شعبوں میں خواتین کی نمائندگی بڑھ رہی ہے اور پاکستانی خواتین ملک کی ترقی میں مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں۔

بقیہ 36

ہیں۔ ان کی حالیہ کتاب کو صنعت غیر منقوط کی ضخیم ترین کتاب ہونے کا اعزاز حاصل ہے جو گیارہ سو سے زیادہ اشعار پر مشتمل ہے۔ ملاقات کے دوران انہوں نے بتایا کہ ان کی کتاب "لولاک" بھی ان کے غیر منقوط نعتیہ کلام پر مشتمل ہے، اسے اس صنعت کی دوسری ضخیم کتاب ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ علاوہ ازیں [illegible] کے غیر منقوط [illegible] کلام کی ایک کاوش ہے جو بیک وقت صنعت غیر منقوط و صنعت توشیح کے زیر عمل وجود میں آئی ہے اور یہ [illegible] (ی، ے) کے استعمال کے بغیر عمل کی گئی ہے۔ ملک بھر کے علمی و ادبی حلقوں کی جانب سے خورشید ناظر کے ادبی سفر کو بہت سراہا گیا ہے کیونکہ ان کی ہر کاوش حب الٰہی اور حب رسول کی خوشبو سے مہکا دینے کا موجب بن رہی ہے۔

بقیہ 37

خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر [illegible] شعبہ فارسی نے کلام اقبال کی افادیت و ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال نے اپنے کلام میں ملت اسلامیہ کو ایک مرکز پر لانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے اتحاد و یگانگت کے ذریعے الگ وطن کا تصور پیش کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسلمان قوم کو مغربی تہذیب کی تقلید سے گریز کرنا چاہیے۔ تقریب میں معتمد اقبالیات و فلسفہ ڈاکٹر [illegible] نے حصول پاکستان کے مقاصد کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور عوام کی بہتری کے لیے ضروری ہے کہ ہر فرد انفرادی طور پر اپنی ذمہ داریوں کا تعین کرے۔ محبت کے جذبے اور اخوت سے وطن عزیز کو مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے قائد اعظم کے سنہری اصول اتحاد، ایمان اور تنظیم پر عمل کی ضرورت پر زور دیا۔ اس تقریب کے [illegible] تھے۔

بقیہ 38

تعمیرات کو مسمار کر دیا گیا ہے۔ آپریشن میں میونسپل کارپوریشن مری، سول ڈیفنس، پولیس کے اہلکار اور ٹیکنیکل اسٹاف حصہ لے رہا ہے۔ راولپنڈی سے پولیس کی نفری بھی غیر قانونی تعمیرات اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف آپریشن میں مری انتظامیہ کی مدد کر رہی ہے۔ اے ڈی سی آر مری [illegible] (ر) [illegible] غیر قانونی تعمیرات اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف آپریشن کی براہ راست نگرانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے آپریشن میں حصہ لینے والے اہلکاروں کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ [illegible] کے بغیر غیر قانونی تعمیرات اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری رکھے گی۔ [illegible] معمول کے مطابق رواں دواں ہے۔

بقیہ 39

آئین اور قانون میں اقلیتوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی پاکستان کے ہر شعبے میں نمایاں خدمات ہیں۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ ہم نے مل کر پاکستان کو [illegible] اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے کام کرنا ہے۔

بقیہ 40

نے [illegible] اسلامیہ یونیورسٹی جامعہ عباسیہ اور جامعہ الازہر کی مشترکہ علمی و دینی میراث کی امین ہے، [illegible]۔ انہوں نے شہریوں کی جانب سے یونیورسٹی کی بہتری کیلئے عملی تجاویز بھی دیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر [illegible] نے بتایا کہ انہوں نے ضروری اقدامات کیے ہیں جس سے صورتحال معمول پر آ گئی ہے اور والدین اور طلبا و طالبات سے رابطے [illegible] نئے داخلے شروع کر دیے گئے ہیں۔ اعلیٰ تحقیقاتی کمیٹیوں نے بھی اپنا کام مکمل کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سے کئی سال سے مالی گرانٹ نہیں ملی جس سے یونیورسٹیوں کے مسائل میں اضافہ ہوا ہے، ہم تمام انتظامی و مالی امور جلد بہتر ہو جائیں گے۔ انہوں نے طلبا و طالبات سے کہا کہ وہ بلاخوف و خطر داخلہ لیں اور یہاں اچھی اور اعلیٰ معیار کی تعلیم حاصل کریں۔

بقیہ 41

لی۔ کنونشن میں امیدوار برائے صوبائی اسمبلی [illegible] نے بھی خصوصی شرکت کی۔ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی پنجاب [illegible] ڈاکٹر طارق سلیم اور ایڈووکیٹ عمران شکیل نے کامیاب کنونشن [illegible] کنونشن کے انتظام پر [illegible] کامیاب بنانے والے نوجوانوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ ایڈووکیٹ زاہد کیانی نے بھی کنونشن میں بھرپور شرکت کر کے اس کو کامیاب بنانے والے تمام [illegible] کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 42

151 ووٹ [illegible] نے حاصل کیے جبکہ ایک ووٹ مسترد ہوا، یوں ملک محمد عرفان منتخب صدر قرار پائے۔ الیکشن پر امن اور [illegible] انداز میں منعقد ہوئے۔

بقیہ 43

رخسانہ شاہین نے اپنے خطاب میں کہا [illegible] دو روزہ [illegible] پاکستان ایکسپو 2023 کا نگران وزیر اعلیٰ پنجاب محسن نقوی کی نمائندگی کرتے ہوئے [illegible] نے افتتاح کیا۔ ایکسپو میں [illegible] نے بھی شرکت کی۔ افتتاحی تقریب میں کمشنر راولپنڈی ڈویژن لیاقت علی چٹھہ نے شرکت کی۔ [illegible] رخسانہ شاہین کا کہنا تھا کہ کسی بھی میدان میں خواتین کی شمولیت کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ دو روزہ [illegible] پاکستان ایکسپو کے انعقاد کا مقصد خواتین کی بہتری کے مواقع فراہم کرنا ہے کہ کس طرح خواتین اپنے کام کو ملکی اور عالمی سطح پر متعارف کرا سکتی ہیں۔ [illegible] اپنے خاندان بلکہ ملکی سماجی ترقی کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے ایکسپو کی کامیابی میں پنجاب حکومت اور راولپنڈی انتظامیہ کے تعاون کو سراہا۔

بقیہ 44

[illegible] کہ نگران وزیراعظم موجودہ حالات میں ملک کی بہتری کے لئے ضروری اقدامات کریں گے

بقیہ 45

کے لیے پنجاب ٹورازم اسکواڈ مری میں ڈیوٹی پر موجود متحرک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پنجاب ٹورازم اسکواڈ مری کی سیاحت کے فروغ کے لیے [illegible] کی روشنی میں اپنا تعمیری کردار ادا کر رہا ہے۔ ملک بھر سے سیاح ملکہ کوہسار مری کی حسین قدرتی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے کے لیے آتے ہیں۔ پنجاب ٹورازم اسکواڈ مری میں سیاحوں کو نہ صرف رہنمائی فراہم کرتا ہے بلکہ ہنگامی صورتحال میں مدد بھی کرتا ہے۔

بقیہ 46

دلی اور دونوں اہم اتحادیوں کے مابین ہم آہنگی اور شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے اپنے پختہ عزم کا اظہار کیا۔ سربراہ پاک فضائیہ نے مزید کہا کہ "پاکستان امریکہ کے ساتھ اپنے مضبوط، تاریخی، اقتصادی اور دفاعی تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے جو علاقائی امن، سلامتی اور استحکام سے متعلق تمام اہم معاملات میں باہمی اتفاق رائے پر قائم ہیں"۔ ملاقات کے دوران مہمان سفیر نے پاک فضائیہ کے اہلکاروں کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی اور پاک فضائیہ کی جانب سے موجودہ قیادت کے زیر سایہ خود انحصاری کے میدان میں کی گئی شاندار پیش رفت کو سراہا۔ تعلقات اور جامع تربیت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے پاک فضائیہ کے تربیتی شعبے کو مزید تقویت دینے کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کرائی تاکہ پاک فضائیہ کے اہلکاروں کو اعلیٰ اور معیاری تربیت کی فراہمی ممکن ہو سکے جس سے وہ جدید اور ابھرتے ہوئے عسکری چیلنجز کا سامنا کر سکیں۔ امریکی سفیر نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کی بھی تعریف کی۔ دونوں معززین کے مابین گفتگو میں تربیتی شعبے کی بہتری اور آپریشنل صلاحیتوں کے فروغ پر خاص توجہ مرکوز رہی۔ معززین نے دونوں ممالک کے مابین موجودہ عسکری تعلقات کو مزید فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا۔ امریکی سفیر اور سربراہ پاک فضائیہ کے مابین یہ ملاقات دونوں ممالک کی جانب سے اپنے دو طرفہ اسٹریٹجک تعلقات اور باہمی طور پر فائدہ مند فوجی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کی خواہش کا مظہر تھی۔ یہ ملاقات دونوں ممالک کے مابین کثیر الجہتی تعاون کو مزید فروغ دینے میں معاون ثابت ہوگی۔

بقیہ 47

ہو اور ہیپاٹائٹس کا پازیٹو رزلٹ آنے کی صورت میں ان کا مکمل علاج معالجہ بھی کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بات راولپنڈی کے مقامی ہوٹل میں ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن لیاقت علی چٹھہ، ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر ظفر اسحاق، سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر اعجاز احمد، ڈاکٹر احسان حق، [illegible] اور پیرامیڈیکل اسٹاف نے سیمینار میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہیپاٹائٹس کا خاتمہ اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیپاٹائٹس کے خاتمے اور روک تھام (LHEAP) ایک فلیگ شپ منصوبہ ہے جس کے تحت 100,000 افراد کی آبادی کے ہیپاٹائٹس ٹیسٹ کئے جائیں گے۔ ہیپاٹائٹس کے خاتمے کے لیے محکمہ صحت کے ساتھ ساتھ عام آدمی کا تعاون بھی ناگزیر ہے۔ ہیپاٹائٹس کی تشخیص کے لیے مساجد کے باہر میڈیکل کیمپ بھی لگائے جائیں گے تاکہ ہیپاٹائٹس کی تشخیص کر کے لوگوں کو بروقت اس بیماری سے بچایا جا سکے۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن لیاقت علی چٹھہ نے [illegible] کرتے ہوئے کہا کہ ہیپاٹائٹس کے خاتمے اور روک تھام (LHEAP) کا منصوبہ [illegible] منصوبے کی کامیابی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ عوامی تعاون ہیپاٹائٹس کی بیماری کی روک تھام میں بنیادی ضرورت ہے۔

بقیہ 48

جائے۔ علاوہ ازیں انسداد ڈینگی سرگرمیاں درست انداز میں کی جائیں۔ درست طریقہ سے انسداد ڈینگی سرگرمیاں نہ کرنے پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع بھر میں موجود ہاٹ سپاٹس پر ویکٹر سرویلنس موثر انداز میں کی جائے۔ [illegible] نے کہا کہ [illegible] تمام ان ڈور اور آؤٹ ڈور ٹیموں کے ارکان ضلع بھر میں متحرک انداز میں کام کریں اور ڈینگی [illegible] رسپانس سسٹم کے تحت موصول ہونے والی شکایات بروقت حل کی جائیں۔ اجلاس میں ڈی ایچ او اور ضلعی کوآرڈینیٹر ڈینگی پروگرام ڈاکٹر خالد محمود نے بریفنگ میں بتایا کہ ضلع بھر میں یکم جنوری 2023 سے 16 اگست 2023 کے دوران 7318 [illegible] رپورٹ ہوئے جن میں سے 2 ڈینگی کے [illegible] کیسز ہیں جو کہ دوسرے شہروں سے سفر کر کے آئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس دوران 114 مقامات پر ڈینگی لاروا پایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں ڈینگی کے 1755 ہاٹ سپاٹس ہیں جن کی اس دوران مانیٹرنگ کی گئی ہے۔ ڈینگی سے محفوظ رہنے کے لئے ضلع بھر میں 412 ان ڈور ٹیمیں اور 108 آؤٹ ڈور ٹیمیں فیلڈ میں فعال ہیں۔

بقیہ 49

[illegible] ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ والدین کے اعتماد سے داخلوں کی مہم کو کامیاب بنایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اساتذہ اور والدین کے درمیان ایک اچھی فضا پیدا کرنے کے لیے تمام ہیڈز اور ڈائریکٹرز کو خطوط لکھ دیے ہیں اور اس حوالے سے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اپنے ڈیپارٹمنٹس میں طلبا و طالبات خصوصاً طالبات کے والدین سے ملاقاتیں کریں اور ان کو یونیورسٹی کے اندر کا ماحول بھی دکھائیں اور ان کو بتائیں کہ ان کی بچیاں اس ماحول میں محفوظ ہیں۔ ان کے مسائل کو حل کیا جائے اور ان کی تجاویز پر عمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل سے پہلے سے پڑھنے والے طلبا و طالبات کے والدین کا ہم پر اعتماد بحال ہوگا اور طلبا و طالبات خود کو محفوظ تصور کریں گے اور اساتذہ کی والدین سے ملاقات سے یہاں عدم تحفظ کی فضا کا خاتمہ کیا جائے گا۔

بقیہ 50

وزیراعظم نے چوہدری شجاعت حسین کی تیمارداری کی اور وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے چوہدری شجاعت حسین کی قومی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ سیاسی سفر کی ابتدا آپ کے ساتھ کی اب بھی سرپرستی چاہتا ہوں۔ بلوچستان کے حقوق کے لیے آپ نے ہمیشہ آواز بلند کی۔ بلوچستان کے عوام کے بنیادی حقوق دلانے پر بھی آپ کے مشکور ہیں۔ قومی مسائل کے حل اور ترقی کے لیے آپ سے رہنمائی کا طالب ہوں۔ چوہدری شجاعت حسین نے انوار الحق کاکڑ کو نگران وزیراعظم بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ امید ہے آپ کے دور میں معاشی بہتری آئے گی۔ ملکی مسائل پر تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لے کر چلیں۔ عوام مہنگائی کے ہاتھوں پریشان ہیں ان کے لیے اقدامات کریں۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے نگران وزیراعظم پاکستان انوار الحق کاکڑ کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کی تیاری کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آئین، آزادی اظہار اور انسانی حقوق کا احترام کرتے ہوئے پاکستان کی خوشحالی کے لیے مشترکہ عزم کو آگے بڑھاتے رہیں گے۔ دوسری جانب نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے مبارکباد کے پیغام پر امریکی وزیر خارجہ سے اظہار تشکر کیا۔ نگران وزیراعظم انوار الحق نے کہا کہ نگران حکومت صاف شفاف انتخابات کے لیے پوری تندہی سے کام کرے گی، ہم امریکہ کے ساتھ شراکت داری کو اہمیت دیتے ہیں۔ نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ خطے میں اقتصادی خوشحالی، جمہوریت اور استحکام کے لیے مشترکہ عزم کی قدر کرتے ہیں۔

بقیہ 51

چاہتے ہیں وہ مجھے والے انتخابات سے ڈرتے ہیں۔ اس وقت نواز اور شہباز والا کردار صرف آصف زرداری ادا کر سکتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق رہنما پیپلز پارٹی ندیم افضل چن نے ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اب ملک میں سیاست نہیں مفاہمت ہو رہی ہے۔ نواز شریف کی واپسی کا شہباز شریف سے پوچھنا چاہیے جو وزیراعظم تھے۔ انہوں نے مسلم لیگ ن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ شہباز شریف خوش ہیں اور کہتے ہیں 30 سال سے اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ہوں تو پھر بھائی کیوں پاکستان نہیں آیا؟ مریم نواز کسی کی تبدیلی دیکھی ہے، تبدیلی کا ابھی کسی نے نہیں دیکھا۔ رہنما پیپلز پارٹی نے ایک بار پھر شہباز شریف پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ہر جگہ چاچا ماسے خادم ہوتے دیکھے ہیں۔ ان کا 190 ملین پاؤنڈ سے متعلق کہنا تھا کہ شہزاد اکبر نے میرے سامنے 190 ملین پاؤنڈ والا لفافہ لہرایا اور کہا بات نہیں کرنی۔ آج سارے انقلابی باتیں کرتے ہیں اس وقت کسی نے بند لفافے کی مخالفت نہیں کی، کابینہ کے تمام ارکان کو پتہ تھا، دوسری بھی لیکن کسی نے انکار نہیں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت وہی ہوتا تھا جو شہزاد اکبر اور اعظم خان چاہتے تھے۔ اب تو کابینہ کی ریکارڈنگ ہوتی ہے فیصل واوڈا اکثر باہر اور کھل کر بات کرتے تھے، فیصل واوڈا کہتے تھے شاہ محمود قریشی اور اسد عمر علیحدہ مشورے دیتے رہے ہیں۔ فیصل واوڈا کابینہ میں کہتا تھا کہ کچھ لوگوں نے شیر والی سواری کی ہے۔ ندیم افضل چن نے الیکشن سے متعلق کہا کہ انتخابات میں زیادہ تاخیر یا کوئی اور سسٹم لایا گیا تو سیاسی طاقتیں اکٹھی ہوں گی۔ لگتا ہے کہ کسی کو نواز اور شہباز والا کردار ادا کر کے سیاسی قوتوں کو اکٹھا کرنا پڑے گا۔ اس وقت نواز اور شہباز والا کردار آصف زرداری ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر صورت الیکشن مانگے گی اور کافی لوگ ان کے ساتھ مل جائیں گے۔ سیاستدان بیٹھ کر آرام کریں، غیر سیاسی نگران سسٹم لایا گیا جس پر ہمیں اعتراض نہیں۔

بقیہ 52

پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسیحی قائدین کے پاس معافی مانگنے آئے ہیں، جڑانوالہ میں جو کچھ ہوا ہم شرمندہ ہیں، ہم اپنی ذمہ داریاں پوری ادا نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ جن چھوٹی بچیوں کے گھر جلے انہوں نے کھیتوں میں رات گزاری، یہ جلاؤ گھیراؤ کرنے والے کون لوگ ہیں، یہ اسلام کی تعلیمات نہیں، معاذ اللہ، شرمندگی کے الفاظ چھوٹے لگ رہے ہیں۔ وزیراعظم، علما و مشائخ کی طرف سے مسیحی قائدین سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں۔ مولانا طاہر اشرفی نے کہا کہ جڑانوالہ کے مجرموں کو سزا نہیں ہوئی تو آج یہ واقعہ نہ ہوتا، چیف جسٹس جڑانوالہ کیس کا ایک ماہ میں فیصلہ کریں، اس کیس کو لٹکایا نہ جائے، ہم تھک گئے ہیں، آج بائبل اور زبور کو جلایا گیا ہے جو اللہ کی کتابیں مقدس ہیں۔ چیئرمین پاکستان علما کونسل کا کہنا تھا کہ ہمارے آقا نے نجران کے مسیحی حضرات کو اپنی مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت دی تھی، اسلام تمام انبیاء کرام کی عزت و احترام کا درس دیتا ہے، جڑانوالہ سانحے کے ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا ملنی چاہیے۔ حکومت جلنے والے تمام چرچز کی بحالی کیلئے اقدامات اور نقصانات کا ازالہ کرے۔ اس موقع پر بشپ ندیم کامران نے کہا کہ جڑانوالہ واقعے کی مکمل تحقیقات کروائی جائیں، چرچ میں مقدس کتابوں کو جلایا گیا، کئی قبرستانوں میں جا کر قبروں کو مسمار کیا گیا، اس واقعے سے مسیحی بچوں کے ذہنوں میں جو خوف پیدا ہوا وہ کون نکالے گا؟ بشپ ندیم کامران نے مزید کہا کہ جڑانوالہ میں حملہ پاکستان کی ساکھ پر حملہ ہوا ہے، جڑانوالہ واقعہ ملک کے خلاف سازش ہے، ہم اکٹھے ہیں اس واقعہ پر افسوس ہوا، اگر کسی فرد واحد نے یہ کام کیا تو پوری آبادی کا کوئی قصور نہیں۔ جڑانوالہ واقعے کی مکمل تحقیقات کر کے ملزمان کو سزا دی جائے۔ آرچ بشپ سباسچین شاہ نے کہا کہ صبح 6 بجے کے قریب لوگ خوف کی وجہ سے گھر چھوڑ کر چلے گئے تھے، میں کہتا ہوں جڑانوالہ کا واقعہ نائن الیون کی طرح ہے، کوئی بھی مسیحی قرآن کریم کی بے حرمتی کا سوچ بھی نہیں سکتا، جس نے بھی یہ کیا انتشار پھیلانے کیلئے کیا۔

بقیہ 53

پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسیحی قائدین کے پاس معافی مانگنے آئے ہیں، جڑانوالہ میں جو کچھ ہوا ہم شرمندہ ہیں، ہم اپنی ذمہ داریاں پوری ادا نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ جن چھوٹی بچیوں کے گھر جلے انہوں نے کھیتوں میں رات گزاری، یہ جلاؤ گھیراؤ کرنے والے کون لوگ ہیں، یہ اسلام کی تعلیمات نہیں، معاذ اللہ، شرمندگی کے الفاظ چھوٹے لگ رہے ہیں۔ وزیراعظم، علما و مشائخ کی طرف سے مسیحی قائدین سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں۔ مولانا طاہر اشرفی نے کہا کہ جڑانوالہ کے مجرموں کو سزا نہیں ہوئی تو آج یہ واقعہ نہ ہوتا، چیف جسٹس جڑانوالہ کیس کا ایک ماہ میں فیصلہ کریں، اس کیس کو لٹکایا نہ جائے، ہم تھک گئے ہیں، آج بائبل اور زبور کو جلایا گیا ہے جو اللہ کی کتابیں مقدس ہیں۔ چیئرمین پاکستان علما کونسل کا کہنا تھا کہ ہمارے آقا نے نجران کے مسیحی حضرات کو اپنی مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت دی تھی، اسلام تمام انبیاء کرام کی عزت و احترام کا درس دیتا ہے، جڑانوالہ سانحے کے ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا ملنی چاہیے۔ حکومت جلنے والے تمام چرچز کی بحالی کیلئے اقدامات اور نقصانات کا ازالہ کرے۔ اس موقع پر بشپ ندیم کامران نے کہا کہ جڑانوالہ واقعے کی مکمل تحقیقات کروائی جائیں، چرچ میں مقدس کتابوں کو جلایا گیا، کئی قبرستانوں میں جا کر قبروں کو مسمار کیا گیا، اس واقعے سے مسیحی بچوں کے ذہنوں میں جو خوف پیدا ہوا وہ کون نکالے گا؟ بشپ ندیم کامران نے مزید کہا کہ جڑانوالہ میں حملہ پاکستان کی ساکھ پر حملہ ہوا ہے، جڑانوالہ واقعہ ملک کے خلاف سازش ہے، ہم اکٹھے ہیں اس واقعہ پر افسوس ہوا، اگر کسی فرد واحد نے یہ کام کیا تو پوری آبادی کا کوئی قصور نہیں۔ جڑانوالہ واقعے کی مکمل تحقیقات کر کے ملزمان کو سزا دی جائے۔ آرچ بشپ سباسچین شاہ نے کہا کہ صبح 6 بجے کے قریب لوگ خوف کی وجہ سے گھر چھوڑ کر چلے گئے

بہاول پور: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس فاروق قمر ڈسٹرکٹ ایمرجنسی رسپانس کمیٹی برائے انسداد ڈینگی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

فاطمہ قتل کیس، عدالت نے بچی کی قبر کشائی کی اجازت دے دی

قبر کشائی کے دوران ڈاکٹرز، مجسٹریٹ، تفتیشی افسر بھی موجود ہوں گے، لاش کے مکمل ٹیسٹ کر کے لیبارٹری بھیجے جائیں گے

[illegible]

نگران وزیر اعلیٰ پنجاب محسن نقوی کی زیر صدارت پاکستان میں بسنے والے تمام مذاہب [illegible] گروپ فوٹو

ماحولیاتی تبدیلی بین الاقوامی سطح پر بہت اہم مسئلہ ہے، بلیغ الرحمن

مختلف شعبوں میں امریکہ کا پاکستان سے تعاون قابل تعریف ہے خصوصاً تعلیم اور صحت کے شعبے میں امریکی تعاون سے پاکستان میں ان شعبوں میں بہتری آ رہی ہے

دونوں ممالک کے مابین دو طرفہ تجارت کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے جبکہ دونوں ممالک کے درمیان عوامی سطح پر رابطے ناگزیر ہیں۔ گورنر

لاہور (اے پی پی) گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمن سے گورنر ہاؤس میں امریکی قونصل جنرل ولیم کے مکانیول (William K Makaneola) نے الوداعی ملاقات کی۔ [illegible] (بقیہ نمبر 35)

سربراہ پاک فضائیہ ظہیر احمد بابر سدھو سے امریکی سفیر ملاقات کر رہے ہیں

ویمن یونیورسٹی ملتان میں پنک بس سروس کا افتتاح آج (جمعہ) کیا جائے گا

اس منصوبے کی افتتاحی تقریب جناح ہال کچہری کیمپس ویمن یونیورسٹی میں منعقد ہوگی

ملتان (یو این پی) ویمن یونیورسٹی ملتان میں پنک بس سروس کا افتتاح آج (جمعہ) کیا جائے گا۔ [illegible]

ڈیم میں نہاتے 3 بچے ڈوب گئے

بچوں کی ہلاکت پر علاقے کی فضا سوگوار اور اہل خانہ شدت غم سے نڈھال ہیں

تیمرگرہ (یو این پی) [illegible] ڈیم میں نہاتے 3 بچے ڈوب گئے۔ [illegible]

سابق وزیر اعظم پاکستان محمد خان جونیجو کا 91واں یوم پیدائش (آج)

18 اگست جمعہ کو منایا جائے گا

[illegible] (1985ء سے 29 مئی 1988ء تک پاکستان کے وزیر اعظم رہے) [illegible]

ہیپاٹائٹس کے خاتمے اور روک تھام (LHEAP) تحقیقی منصوبہ ہے

محکمہ ہیلتھ کی ٹیمیں گھر گھر جا کر تمام فیملی کی سکریننگ کریں گی

تحت 100,000 افراد کی آبادی کے ہیپاٹائٹس ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ ڈاکٹر جمال ناصر

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ پنجاب ڈاکٹر جمال ناصر نے کہا ہے کہ [illegible] (بقیہ نمبر 47)

جڑانوالہ سانحہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی

سکیورٹی کے پیش نظر ضلع میں موجود تمام گرجا گھروں کی سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے

سانحہ جڑانوالہ ملک کے امن کو خراب کرنے کی ناکام کوشش ہے، حسن وقار چیمہ

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی حسن وقار چیمہ [illegible]

مردان: ماں اور دو بیٹوں کے قتل کے خلاف لواحقین کا سڑک پر دھرنا

سخاکوٹ میں جائیداد کے تنازع پر ماں اور دو بیٹوں کے قتل کے خلاف لواحقین نے لاشیں سڑک پر رکھ کر احتجاج کیا

اور سڑک کو ہر قسم کے ٹریفک کے لیے بلاک کر دیا، مظاہرین نے ملزمان کی گرفتاری تک احتجاج جاری رکھنے کا مطالبہ کیا

مردان (بیورو رپورٹ) سخاکوٹ میں جائیداد [illegible]

سربراہ پاک فضائیہ ظہیر احمد بابر سدھو سے امریکی سفیر کی ملاقات

دفاعی شعبہ جات میں باہمی تعاون کو مزید بہتر بنانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (اے پی پی) پاکستان میں امریکی سفیر ڈونلڈ بلوم نے سربراہ پاک فضائیہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سے ملاقات کی۔ [illegible] (بقیہ نمبر 46)

گجر، اورنگی اور محمود آباد نالوں کے 7 ہزار متاثرین کو 30 دن میں چیک دینے کا حکم

سپریم کورٹ نے گجر، اورنگی اور محمود آباد نالوں کے 6 ہزار 932 متاثرین کو 7 دن میں معاوضوں کے چیکس تیار کر کے 30 دن میں ادا کرنے کا حکم دے دیا

عدالت نے چیک کے عوض کمیشن مانگنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور 15 روز میں پیش رفت رپورٹ جمع کرانے کا بھی حکم جاری کر دیا

کراچی (بیورو رپورٹ) [illegible]

راولپنڈی: ڈپٹی کمشنر حسن وقار چیمہ، سی پی او [illegible]

پنجاب ٹورازم اسکواڈ مری سیاحوں کی مدد اور رہنمائی کے لیے پیش پیش

ایک سیاح بچہ سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے تھوڑی پر چوٹ لگنے سے زخمی

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) پنجاب ٹورازم اسکواڈ [illegible] (DTS) [illegible] (بقیہ نمبر 45)

سائرس سجاد قاضی سیکرٹری خارجہ کی ذمہ داریاں سنبھال لیں

اسلام آباد (این این آئی) سائرس سجاد قاضی نے سیکرٹری خارجہ کی ذمہ داریاں سنبھال لیں [illegible]

محکمہ لائیوسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ کا ویکسینیشن مہم 30 ستمبر تک جاری رکھنے کا اعلان

[illegible]

لاہور: امریکی قونصل جنرل ولیم کے مکانیول گورنر پنجاب سے ملاقات کر رہے ہیں۔

ڈینگی لاروا کی افزائش کو روکنے کیلئے اقدامات کیے جائیں، فاروق قمر

انسداد ڈینگی کے لیے محکمہ صحت اور متعلقہ محکموں کے افسران و عملہ فیلڈ میں فعال انداز میں کام کریں۔ ڈینگی لاروا سرویلنس فعال انداز میں کی جائے

کباڑ خانہ، ٹائر شاپ، قبرستان اور دیگر مقامات پر جا کر [illegible] ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس

بہاول پور (سٹاف رپورٹر) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس فاروق قمر [illegible] (بقیہ نمبر 48)

ڈاکٹر جمال ناصر کی انوار الحق کاکڑ کو نگران وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد

نگران وزیر اعظم موجودہ حالات میں ملک کی بہتری کیلئے ضروری اقدامات کریں گے

راولپنڈی (خصوصی رپورٹ) [illegible] (بقیہ نمبر 44)

دل دل پاکستان ایکسپو 2023 خواتین کیلئے امید کی کرن ثابت ہوا

ایکسپو 2023 میں صوبائی وزیر ڈاکٹر جمال، غیر ملکی مندوب اور اعلیٰ انتظامی افسران کی شرکت

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) [illegible] (بقیہ نمبر 43)

سانحہ 9 مئی گرفتار ملزم کے بیٹے نے وکیل کو فیس نہ ہونے پر اپنا گردہ دے دیا

کم سن بچے نے وکیل محمد پرویز اور ماریہ خان کو وکیل مقرر کر دیا۔ وکلا نے گردہ لینے سے انکار کرتے ہوئے کیس مفت لڑنے کا اعلان کر دیا

محسن عباس کو پولیس نے گرفتار کر کے مقدمہ میں نامزد کیا، متاثرین کا کہنا ہے کہ محسن عباس نہ احتجاج میں گیا اور نہ ہی سیاسی جماعت سے تعلق ہے

لاہور (بیورو رپورٹ) سانحہ 9 مئی کے واقعات میں گرفتار ملزم کے بیٹے نے [illegible]

ڈیم میں نہاتے 3 بچے ڈوب گئے

بچوں کی ہلاکت پر علاقے کی فضا سوگوار اور اہل خانہ شدت غم سے نڈھال ہیں

[illegible]

ڈاکٹر عمر سیف کو نگران وزیر آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام تعینات کرنے کا امکان

اسلام آباد (این این آئی) [illegible]

[illegible]

سول جج عاصم حفیظ کو او ایس ڈی بنا دیا گیا

[illegible]

سیرت نگار خورشید ناظر کی کتاب "مالک عالم، سرور عالم" شائع ہو گئی

ان کی کتاب "مالک و محور عالم ﷺ" بھی ان کے غیر منقوط نعتیہ کلام پر مشتمل ہے

بہاول پور (سٹاف رپورٹر) [illegible] (بقیہ نمبر 36)

ملکی عظمت و بلندی کے لیے انفرادی کوششیں کرنا ہماری ذمہ داری ہے

ڈاکٹر محمد رفیق الاسلام نے "چیئر کش کلام اقبال" بسلسلہ جشن آزادی کی تقریب سے خطاب

بہاول پور (سٹاف رپورٹر) [illegible] 2023 [illegible] (بقیہ نمبر 37)

چین پاک مشترکہ منصوبہ، دو اور تین پہیوں والی گاڑیوں کی پیداوار شروع کی جائے گی

کاربن کے اخراج میں کمی، ماحول دوست نقل و حمل کے اختیارات کو فروغ ملے گا

اسلام آباد (این این آئی) [illegible]

آڈیو لیکس، سابق چیف جسٹس ثاقب نثار کے بیٹے کی درخواست پر سماعت کا ہائی کورٹ کا تحریری حکم جاری

اسلام آباد (این این آئی) [illegible]

راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا بارشوں کے دوران شہر کی گلیوں نالیوں کی صفائی کا کام جاری

راولپنڈی (اے پی پی) [illegible]

ملک محمد عرفان انجمن تاجران بدر شیر کے صدر منتخب ہو گئے

کل 310 ووٹ کاسٹ ہوئے جس میں سے 158 ووٹ ملک محمد عرفان کو ملے

بہاول پور (پ ر) [illegible] کل ووٹ 328 میں سے 310 ووٹ کاسٹ ہوئے جس میں سے 158 ووٹ [illegible] (بقیہ نمبر 42)

راولپنڈی: نگران وزیر اعظم پاکستان انوار الحق کاکڑ سے وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈاکٹر جمال ناصر ملاقات کر رہے ہیں

بہاول پور: ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز ڈاکٹر ناصر حمید کو معروف ادیب اور دانشور خورشید ناظر غیر منقوط نعتیہ شاعری پر مشتمل تازہ تصنیف مالک عالم سرور عالم عطا کر رہے ہیں

جڑانوالہ واقعہ قابل مذمت، ہمارا دین اس کی اجازت نہیں دیتا، حافظ نعیم الرحمان

جڑانوالہ میں جو واقعہ ہوا وہ شرمناک اور قابل مذمت ہے، ہمارا دین اس کی اجازت نہیں دیتا، مکمل تحقیقات ہونی چاہیئے

پاکستان میں بہت سے مسائل ایک ساتھ چل رہے ہیں، پاکستان کی پوری عوام اس نظام کو چلانے والوں کے ہاتھوں یرغمال بن گئے ہیں

کراچی (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی کراچی حافظ نعیم الرحمان [illegible]

مری میں غیر قانونی تعمیرات اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف شروع

غیر قانونی تعمیرات اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری ہے

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) [illegible] (بقیہ نمبر 38)

فواد حسن فواد کی ضمانت منسوخی کی درخواست خارج

سپریم کورٹ میں جسٹس اعجاز الاحسن کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے درخواست پر سماعت کی

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے فواد حسن فواد کی ضمانت منسوخی کی درخواست خارج کر دی۔ [illegible]

جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے کھجور کو 10 سال تک ذخیرہ کیا جا سکتا ہے، ڈاکٹر طلعت حسین

[illegible]

جماعت اسلامی یوسی کے زیر اہتمام فیملی کنونشن کا انعقاد، اہلیان کی بھرپور شرکت

ایڈووکیٹ زاہد کیانی نے کنونشن میں بھرپور شرکت پر اہلیان یوسی کا شکریہ ادا کیا

راولپنڈی (نمائندہ) [illegible] (بقیہ نمبر 41)

والدین کے اعتماد سے داخلوں کی مہم کو کامیاب بنایا جائے گا، ڈاکٹر نوید اختر

داخلوں کی مہم ایف ایس سی کے رزلٹ آنے تک جاری رہے گی۔ گزشتہ روز سے ایم فل اور پی ایچ ڈی کے داخلے بھی شروع کر دیئے گئے ہیں

نئے سیشن میں 10 ہزار طلبہ و طالبات کو داخلے دیں گے تقریباً 10 ہزار سے زائد طلباء گریجویشن [illegible] کے اختتام پر یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہوئے ہیں

بہاول پور (سٹاف رپورٹر) [illegible] (بقیہ نمبر 49)

بہاول پور: وائس چانسلر اسلامیہ یونیورسٹی ڈاکٹر نوید اختر سے سید تابش الوری ملاقات کر رہے ہیں

اقلیتوں اور ان کی عبادت گاہوں کو تحفظ فراہم کیا جائے، شیخ رشید

عوامی مسلم لیگ کے سربراہ و سابق وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید نے نگران پنجاب حکومت سے جڑانوالہ واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے

میں اس واقعہ کی پرزور مذمت کرتا ہوں اور حکومت پنجاب سے توقع کرتا ہوں کہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے

راولپنڈی (یو این پی) [illegible]

Daily SADA-E-PAKISTAN Rawalpindi
روزنامہ صدائے پاکستان راولپنڈی
پبلشر و چیف ایڈیٹر رانا عدنان نے یاسمین پرنٹنگ پریس سٹیڈیم روڈ سے چھپوا کر ایجنٹ پلازہ سید پور روڈ راولپنڈی سے شائع کیا۔
051-4840034-0300-2874360

کھاریاں، تھانہ بولانی نے چوری و ڈکیتی اور راہزنی کی وارداتوں میں مطلوب 4 رکنی (بلا) گینگ گرفتار کر لیا

کھاریاں (این این آئی) [illegible]

بہاول پور کی سو سالہ روایات کو ملیامیٹ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ تابش الوری

بہاولپور کے شہری اور سول سوسائٹی یونیورسٹی کی ناموس کے تحفظ کیلئے دیوار کی طرح کھڑی ہے

بہاول پور (پ ر) [illegible] (بقیہ نمبر 40)

اسلامی نظریاتی کونسل کا جڑانوالہ سانحے میں ملوث افراد کو سزا دینے کیلئے خصوصی عدالتیں قائم کرنے کا مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) اسلامی نظریاتی کونسل نے جڑانوالہ سانحے میں ملوث افراد کو سزا دینے کیلئے خصوصی عدالتیں قائم کرنے کا مطالبہ کر دیا

جڑانوالہ میں پرتشدد واقعات افسوسناک ہے۔ گورنر بلیغ الرحمن

کسی کو قانون کو ہاتھ میں لینے کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی۔ گورنر پنجاب

لاہور (اے پی پی) گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمن نے [illegible] (بقیہ نمبر 39)